ABC CERTIFEID
وفاقی دارلحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول وکثیرالاشاعت قومی اخبار
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
ایڈیٹر راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 07 | جمعۃ المبارک 02 اکتوبر 2026ء 18 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 29
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

ایک اور فالز فلیگ آپریشن کا بھارتی ڈرامہ بھارت کا بھانڈا پھوٹ گیا، ڈی جی آئی ایس پی آر حقائق سامنے لے آئے

ہمارا پالا گھٹیا دشمن سے پڑا ہے، کلبھوشن زندہ ہو یا مردہ یہ بھارت کے منہ پر کلنک کا ٹیکہ ہے، اگر کوئی مہم جوئی کی تو اس بار ہمارا جواب بڑا دردناک ہوگا'

محمد آصف کو میڈیا کے سامنے پیش کردیا گیا، بھارتی ملٹری نے آصف کو بہت بڑا دہشت گرد بنا کر پیش کیا گیا اور مارنے کا دعویٰ کیا گیا، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری

اسلام آباد: ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں کیے گئے ایک اور فالس فلیگ آپریشن کا بھانڈا پھوڑ دیا، بھارتی فوج نے دعویٰ کیا کہ پاکستانی آرمی پرسنل آصف الیاس کشمیر میں مارا گیا، ڈی جی آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

اسلام آباد، ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری میڈیا بریفنگ دے رہے

ایران کے خلاف کارروائی کا خطرہ؟ ٹرمپ نے ایک بار پھر فوجی حملے کی دھمکی دیدی

امریکا کے پاس ایران کے خلاف کارروائی کرنے یا معاہدہ کرنے میں سے ایک راستہ اختیار کرنے کا وقت آگیا ہے

امریکی افواج نے ایران کی بحریہ، فضائیہ، دفاعی نظام، قیادت اور فوجی صنعتی صلاحیت کو تباہ کردیا ہے، ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن (ویب نیوز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جاری کشیدگی کے دوران ایک بار پھر سخت بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن کے سامنے ایران کے ساتھ معاہدہ کرنے یا فوجی کارروائی کرنے کا راستہ موجود ہے۔ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ اب فیصلہ کرنا ہوگا اور خبردار کیا کہ یہ معاملہ جلد ختم ہوسکتا ہے۔ ٹرمپ سے جب پوچھا گیا کہ وہ ایرانی قیادت کو غیر معقول قرار دینے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

وزیراعظم کے پابندیاں نہیں، لیوی ختم نہ ہوئی تو زیادہ قوت سے مارچ کرینگے، حافظ نعیم الرحمن

کے پی میں گورنر راج جیسے اقدامات سے حالات مزید خراب ہوجائیں گے، امیر جماعت اسلامی

صومالیہ میں تین پاکستانیوں کی شہادت حکومت کی نااہلی، متاثرہ خاندانوں کی مالی مدد کی جائے، پریس کانفرنس

لاہور (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے واضح کیا ہے کہ وزیراعظم جماعت اسلامی سے بات چیت کریں نہ کریں اس سے غرض نہیں، اپنے وعدے کے مطابق عوام کو ریلیف دیں۔ فی لیٹر پٹرول پر ایک سو پینتیس روپے کی لیوی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

اسلام آباد، صدر مملکت آصف زرداری سے وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزراء ملاقات کررہے ہیں

سیاسی برف پگھلنے لگی ایوان صدر میں اہم مشاورت، حکومتی وفد آج پی ٹی آئی سے ملے گا

مذاکرات کا دروازہ کھل گیا لانگ مارچ سے پہلے بڑا رابطہ، سیاسی منظرنامے میں نئی ہلچل حکومت اور پی ٹی آئی میں بیک ڈور رابطوں کی بازگشت

صدر اور وزیراعظم کی ملاقات، سیاسی تعطل ختم کرنے کی کوششیں تیز، حکومت اور پی ٹی آئی آمنے سامنے، کیا کوئی نیا فارمولا سامنے آئے گا؟

سیاسی درجہ حرارت میں اچانک تبدیلی، مذاکراتی عمل شروع لانگ مارچ کے سائے میں اہم پیش رفت، مفاہمت کی امید جاگ اٹھی سیاسی حلقوں کا اظہار مسرت

آج کی ملاقات پر سب کی نظریں وفاقی حکمت اور پیپلز پارٹی کا مشترکہ وفد متحرک، مفاہمت کی ہوا چل پڑی چوبیس گھنٹے اہم

اسلام آباد (راجہ جاوید سے) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملکی سلامتی کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کو مزید مضبوط بنانے اور ملک کے امن واستحکام کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان موثر تعاون کی ضرورت پر زور دیا ہے جبکہ ملک میں خیبر پختونخوا کی سیکیورٹی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور طے پایا کہ وفاقی حکومت اور پاکستان پیپلز پارٹی کا مشترکہ وفد کل (جمعہ کو) پی ٹی آئی قیادت سے ملاقات اور موجودہ سیاسی صورتحال پر مذاکرات کرے گا۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری اعلامیہ کے مطابق صدر مملکت آصف زرداری سے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جمعرات کو ایوان صدر میں ملاقات کی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی اور سیکیورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ملک میں خیبر پختونخوا کی سیکیورٹی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ ملاقات میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وفاقی وزیر قانون وانصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ، وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثناء اللہ، اٹارنی جنرل آف پاکستان منصور عثمان اعوان، وزیراعظم کے مشیر ڈاکٹر توقیر شاہ، سینیٹر شیری رحمان، سینیٹر سلیم مانڈوی والا، سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن اور صوبائی وزیر سید ناصر حسین شاہ بھی شریک تھے۔ صدر زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے ملکی سلامتی کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف قومی عزم کو مزید مضبوط بنانے اور ملک کے امن واستحکام کے لیے تمام متعلقہ اداروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

لاہور، وزیراعلیٰ مریم نواز پنک سالٹ ویلیو ایڈیشن فنانسنگ سکیم کی افتتاحی تقریب میں چیک تقسیم کررہے

میڈیا کو اقوام اور معاشروں کے درمیان اعتماد کے پل تعمیر کرنے چاہئیں، وجیہہ قمر

تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی اور ڈیجیٹل ماحول میں میڈیا کی ذمہ داری محض معلومات کی ترسیل تک محدود نہیں رہی

میڈیا اقوام کے درمیان اعتماد، سماجی ہم آہنگی اور بین الثقافتی مکالمے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرسکتا

باکو، وزیر مملکت وجیہہ قمر کا CICA میڈیا فورم کے موقع پر گروپ فوٹو

اسلام اباد (نمائندہ خصوصی) میڈیا کو تقسیم نہیں، اقوام اور معاشروں کے درمیان اعتماد کے پل تعمیر کرنے چاہئیں: وزیر مملکت وجیہہ قمر پاکستان کی CICA رکن ممالک کے درمیان مستقل میڈیا تعاون کے فریم ورک کے قیام کی تجویز باکو (اے پی پی): وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت محترمہ وجیہہ قمر نے کہا ہے کہ تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

فیول سبسڈی اسکیم سے 75 لاکھ شہری فائدہ اٹھا چکے، وزیراعظم

موٹر سائیکل، رکشہ اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان کو سبسڈی فراہم کی جارہی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت کے بروقت اقدامات سے شہری فیول سبسڈی سے مستفید ہورہے ہیں، اب تک 75 لاکھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

پاکستان کی افغانستان میں فضائی کارروائی 22 دہشت گرد ہلاک، شہری آبادی کو نشانہ بنایا گیا طالبان کا الزام

دہشگردوں کے خاتمے کے لیے شدت پسند تنظیموں کے ٹھکانوں اور محفوظ پناہ گاہوں پر منصوبہ بندی کیساتھ فضائی حملے کیے گئے

شدت پسندوں کے ٹھکانوں میں موجود بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی تباہ کردیا گیا، وزارت اطلاعات

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان کی افواج نے افغانستان میں دو مقامات پر مبینہ شدت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے اور کارروائی کے نتیجے میں 22 مبینہ شدت پسندوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاکستان کی وزارت اطلاعات نے ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ آپریشن 'غضب للحق' کے تسلسل اور شدت پسندوں، ان کے نیٹ ورکس اور سہولت کاروں کے خاتمے کے لیے شدت پسند تنظیموں کے ٹھکانوں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

پٹرول مہنگا، ڈیزل سستا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) حکومت نے پیٹرول کی قیمت میں دو روز تک کمی کے بعد پھر اضافہ کردیا ہے جبکہ ڈیزل کی قیمت میں معمولی کمی کردی ہے۔ وزارت توانائی کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

عمر ایوب اور زرتاج گل کے نام ای سی ایل میں ڈالنے کا حکم

عدالت نے دونوں کی جائیدادوں کی تفصیلات بھی طلب کرلیں

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی عدالت نے سنگجانی جلسہ کیس میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنماؤں کیخلاف کارروائی کا آغاز کردیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے کیس کی سماعت کی، عدالت نے زرتاج گل اور عمر ایوب کے نام ای سی ایل میں ڈالنے کا حکم دیدیا، دونوں کی جائیدادوں کی تفصیلات بھی طلب کرلی گئیں۔ شیخ وقاص اکرم اور زین قریشی کیخلاف اشتہاری کی کارروائی شروع کردی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

خیبر پختونخوا ججز تقرری کا امتحان، 1024 میں سے محض 3 کامیاب

انگریزی کے پرچوں میں تقریبا 58 فیصد امیدوار ناکام رہے

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن کی جانب سے 105 سول ججوں کی تقرری کیلئے منعقدہ امتحان میں امیدواروں کی ناکامی کی شرح انتہائی زیادہ رہی، 1024 امیدواروں میں سے صرف 3 کامیاب ہوسکے۔ خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن کے مطابق سول ججوں کی بھرتی کے لئے مجموعی طور پر 3097 درخواستیں موصول ہوئی تھیں، جن میں سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

سندھ طاس معاہدہ مکمل طور پر بحال ہے، دفتر خارجہ

شاہی مسجد کے انہدام کی کوشش کی مذمت، افغانستان دہشگردوں کا ٹھکانہ ہے

اسلام آباد (صباح نیوز): ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں تاریخی شاہی مسجد کے انہدام کی کوششوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے بھارت میں مسلمانوں کو مسلسل نشانہ بنانے کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ افغانستان کے صوبے نورستان میں پاکستانی مداخلت کے الزامات کو بھی سختی سے مسترد کردیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

لاہور، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن پریس کانفرنس کررہے ہیں

وزیر داخلہ محسن نقوی کا نیشنل پولیس اکیڈمی کا دورہ

زیر تربیت افسران کو سوات ٹیموں کے طرز کے جدید تربیتی آلات فراہم کرنیکی بھی ہدایت

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے نیشنل پولیس اکیڈمی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے اکیڈمی میں جاری ترقیاتی اور اپ گریڈیشن منصوبوں کا معائنہ کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے زیر تربیت افسران کیلئے تیار کیے گئے ماڈل رومز کا بھی دورہ کیا، اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگا تو مقابلہ کریں گے، اسد قیصر

صوبے میں عملاً گورنر راج ہے، پولیس بے بس ہے اور احکامات کہیں اور سے آرہے ہیں

چارسدہ (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگایا گیا تو اس کا قانونی طور پر مقابلہ کیا جائے گا، صوبے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اور وفاقی وزیر چوہدری سالک اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

لانگ مارچ سے فائدہ ہوا اور نہ آئندہ ہوگا، مصطفی کمال

حکومت کی تبدیلی سے پٹرولیم مصنوعات سستی نہیں ہوں گی، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر صحت مصطفی کمال نے کہا کہ ملک لانگ مارچ کا متحمل نہیں ہوسکتا، مینٹل ہیلتھ نیشنل سیکیورٹی ایشو ہے، ہمیں مل کر اس مسئلے کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گلوبل مینٹل ہیلتھ کانفرنس سے خطاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

بھکر: سی سی ڈی مقابلہ، 51 مقدمات میں مطلوب ملزم ہلاک

ہلاک ملزم کی لاش قانونی کارروائی کے لیے اسپتال منتقل

بھکر (صباح نیوز) سی سی ڈی انچارج دریا خان عمران یعقوب کی سربراہی میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران چک نمبر 23 ٹی ڈی اے کے قریب سی سی ڈی ٹیم اور ملزمان کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

دارالحکومت کے امن کی نئی حکمت عملی!

آئی جی محمد سہیل چوہدری کا عزم محفوظ اور پرامن اسلام آباد

جدید پولیسنگ، فوری رسپانس اور قانون کی بلاامتیاز عملداری پر کام شروع

محمد سہیل چوہدری کی قیادت میں اسلام آباد پولیس نئے دور میں داخل

آئی جی صاحب کی ترجیحات میں عوامی اعتماد اور مؤثر قانون نافذ کرنا سرفہرست

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد پاکستان کا چہرہ اور دنیا کے سامنے ملک کی نمائندگی کرنے والا اہم ترین شہر ہے۔ ایسے شہر میں امن وامان، قانون کی بالادستی اور شہریوں کا تحفظ صرف انتظامی ضرورت نہیں بلکہ ریاستی ذمہ داری بھی ہے۔ حال ہی میں بطور انسپکٹر جنرل پولیس اسلام آباد تعینات ہونے والے کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالتے ہی واضح کیا ہے کہ دارالحکومت میں امن و امان کا قیام، شہریوں کے جان ومال کا تحفظ، قانون کی بلاامتیاز عملداری اور جدید پولیسنگ ان کی اولین ترجیحات ہیں۔

اسلام آباد اس وقت کئی چیلنجز سے دوچار ہے۔ ایک جانب بڑھتی ہوئی آبادی، ٹریفک کا دباؤ، سائبر اور اسٹریٹ کرائمز جیسے مسائل ہیں تو دوسری جانب سیاسی سرگرمیوں، احتجاجی مظاہروں اور حساس قومی وبین الاقوامی تنصیبات کی سیکیورٹی کے تقاضے بھی موجود ہیں۔ ایسے حالات میں ایک متحرک، پیشہ ور اور جدید خطوط پر استوار پولیس فورس ہی شہریوں کے اعتماد کو مضبوط بنا سکتی ہے۔

آئی جی محمد سہیل چوہدری نے اپنے ابتدائی بیانات اور اجلاسوں میں اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ اسلام آباد پولیس کو مزید مؤثر، جوابدہ اور عوام دوست بنایا جائے گا۔ ان کے مطابق میرٹ، شفافیت اور قانون کی حکمرانی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا جبکہ شہریوں کو بروقت اور معیاری پولیس خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ٹیکنالوجی پولیسنگ کا اہم جزو بن چکی ہے۔ اسلام آباد پولیس پہلے ہی سیف سٹی منصوبے، کیمروں کی نگرانی، ڈیجیٹل مانیٹرنگ اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے ذریعے جرائم کے خاتمے کی کوشش کررہی ہے۔ آئی جی محمد سہیل چوہدری نے واضح کیا ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے نہ صرف جرائم پر قابو پایا جائے گا بلکہ پولیس کے رسپانس سسٹم اور تفتیشی عمل کو بھی مزید بہتر بنایا جائے گا۔

دارالحکومت میں پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ مضبوط بنانا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پولیس اسٹیشن شہریوں کا پہلا رابطہ مرکز ہوتے ہیں، اس لیے عوام کو عزت، سہولت اور فوری انصاف فراہم کرنا کامیاب پولیسنگ کی بنیاد ہے۔ آئی جی نے افسران اور اہلکاروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی، ذمہ داری اور پیشہ ورانہ طرز عمل اختیار کریں تاکہ پولیس پر عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوسکے۔

محمد سہیل چوہدری کی قیادت میں اسلام آباد پولیس کی ایک اور نمایاں ترجیح فوری رسپانس اور فیلڈ پولیسنگ کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے مختلف تھانوں، پیٹرول یونٹس اور سیکیورٹی پوائنٹس کے دوروں کے دوران افسران کو ہدایت کی کہ گشت کے نظام، رسپانس ٹائم اور عوامی سہولیات میں مزید بہتری لائی جائے تاکہ شہری خود کو زیادہ محفوظ محسوس کریں۔

پولیس فورس کی فلاح و بہبود بھی کسی ادارے کی کارکردگی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ آئی جی نے شہداء کے خاندانوں سے ملاقاتوں اور پولیس لائنز کے دوروں کے دوران اس بات پر زور دیا کہ پولیس اہلکاروں کو بہتر سہولیات، مناسب ماحول اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ پوری دلجمعی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرسکیں۔

بلاشبہ اسلام آباد کو محفوظ، پرامن اور شہری دوست دارالحکومت بنانے کا خواب صرف پولیس یا انتظامیہ اکیلے پورا نہیں کرسکتی۔ اس کے لیے عوام، سول سوسائٹی، میڈیا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان باہمی تعاون ناگزیر ہے۔ اگر جدید ٹیکنالوجی، مؤثر نگرانی، بروقت کارروائی اور عوامی اعتماد کو یکجا کرلیا جائے تو اسلام آباد نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے محفوظ ترین شہروں میں شامل ہوسکتا ہے۔

آئی جی محمد سہیل چوہدری کے ابتدائی اقدامات اور اعلانات اس سمت میں ایک مثبت پیش رفت دکھائی دیتے ہیں۔ اب شہریوں کی توقع یہی ہے کہ ان کے یہ اعلانات عملی اقدامات کی صورت میں نظر آئیں اور وفاقی دارالحکومت واقعی ایک محفوظ، پرامن اور قانون کی حکمرانی والا مثالی شہر بن سکے۔

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

مودی کی اسلام دشمنی!

پاکستان نے بھارت میں اسلامی مقدس مقامات کی منظم اور ریاستی سرپرستی میں مسماری پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اِس عمل کی مذمت کی ہے۔دفترِ خارجہ سے جاری کئے گئے بیان کے مطابق ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ اسلامی مقدس مقامات کی مختلف بہانوں سے منظم مسماری 1950ء کے انڈیا پاکستان معاہدے (لیاقت نہرہ پیکٹ) کی بھی خلاف ورزی ہے جس کے تحت مذہبی اقلیتوں کے حقوق اور اُن کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔یہ بھارت میں جاری جبر اُس کے اپنے قوانین، بالخصوص 1991ء کے پلیسز آف ورشپ ایکٹ کی بھی خلاف ورزی ہے جس کے تحت عبادت گاہوں کا وہی تشخص برقرار رہنا چاہئے جو 15 اگست 1947ء کو تھا، ہندوتوا پر مبنی اسلاموفوبیا مہم نے صدیوں پرانے ورثے اور عبادت گاہوں کی تباہی کو شدید خطرے سے دوچار کر دیا ہے، آپوجی، اجمیر شریف اور سہارنپور کلکٹریٹ مسجد سمیت صدیوں پرانی اسلامی عبادت گاہیں نشانہ بنی ہوئی ہیں۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق 1992ء میں تاریخی بابری مسجد کی مسماری مذہبی عدم برداشت، تعصب اور نفرت پر مبنی نظریے کی ایک ہولناک یاد ہے۔دفتر خارجہ نے نہ صرف بھارت کی اقلیت کش پالیسیوں کو دنیا کے سامنے بے نقاب کیا بلکہ اُن قانونی و اخلاقی معاہدوں کی یاد دہانی بھی کرائی ہے جنہیں موجودہ بھارتی قیادت پے در پے پامال کر رہی ہے۔

مودی حکومت کی سرپرستی میں جاری ہندوتوا نظریے نے بھارت کے آزاد اور روشن خیال یعنی سیکولر امیج کے ساتھ ساتھ ثقافتی ورثے کو بھی سنگین خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔یہ مہم اب محض چند انتہاء پسندوں کا شوق نہیں بلکہ اِسے ریاستی مشن کی شکل دی جا چکی ہے۔مدھیہ پردیش کے تاریخی شہر اُجین کی صدیوں پرانی شاہی مسجد جسے یقیناً بھارت کا اہم ثقافتی ورثہ ہی قرار دیا جائے گا اُسے 2028ء کے سنگھ ستھ کمبھ میلے کی تیاریوں کے لئے سڑک کی توسیع کے نام پر گرا دینے کی کوشش کرنا انتہائی قابل مذمت ہے، خاص طور پر جبکہ مسجد کی انتظامیہ نے خود سے مسجد کے بعض حصے گرا دیئے تھے اُس کے باوجود غیرضروری طور پر مسجد کے مینار کو گرانے کی کوشش کرنا صریحاً بدنیتی ظاہر کرتا ہے۔سالہا سال کی خاموشی اور آئینی دائرے میں رہتے ہوئے احتجاج کے باوجود مسلمانوں کو دیوار سے لگانے کا سلسلہ بند نہیں ہوا تو اب وہ اپنے بنیادی انسانی و مذہبی حقوق، عزتِ نفس اور اپنے آباؤاجداد کی تاریخی و مذہبی نشانیوں کے تحفظ کے لئے یک زبان ہو کر سڑکوں پر نکل آئے ہیں اور اپنی عبادت گاہوں کو بچانے کے لئے متحد ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ان اقلیت کش اور نسل پرستانہ پالیسیوں کو ترک نہ کیا گیا تو وہ دن دور نہیں جب بھارت کی دیگر اقلیتیں بشمول سکھ، عیسائی، دلت اور دیگر برادریاں بھی بربریت اور امتیازی سلوک کے خلاف صف آراء ہو جائیں گی۔سکھ کمیونٹی پہلے ہی الگ ملک یعنی خالصتان کا مطالبہ کر رہی ہے جبکہ وہاں نہ مسیحی برادری کی عبادت گاہوں یعنی گرجا گھروں کو بخشا جاتا ہے اور نہ ہی کسی دوسری اقلیت کی عزت اور مال انتہاء پسند ہندوؤں کے ہاتھوں محفوظ ہے۔یہ تمام اقلیتیں تنگ آ کر سکھ برادری کی طرح علیحدگی کے مطالبے شروع کر دیں گی تو نتیجہ ناقابلِ تلافی اندرونی انتشار کی صورت نکلے گا۔بھارت میں 17 کروڑ سے زائد مسلمان بستے ہیں، دو کروڑ سے زائد عیسائی اور دو کروڑ ہی سے زائد سکھ برادری بھی وہاں موجود ہیں، یہی اقلیتیں متحد ہو گئیں تو بھارت میں برپا ہونے والے ہنگاموں کی وسعت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔عالمی برادری اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیمیں طویل عرصے سے مودی حکومت کی اقلیت مخالف، جارحانہ اور فاشسٹ پالیسی پر مسلسل تنقید کر رہی ہیں۔ہیومن رائٹس واچ، ایمنسٹی انٹرنیشنل اور مذہبی آزادی سے متعلق امریکی کمیشن (یو ایس سی آئی آر ایف) جیسے ادارے بارہا اپنی سالانہ اور خصوصی رپورٹس میں اِس اَمر کی نشاندہی کر چکے ہیں کہ بھارت میں اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کے حقوق سلب کیے جا رہے ہیں اور اُنہیں قانونی اور سماجی طور پر سیکنڈ کلاس شہری بنایا جا رہا ہے۔مودی حکومت کے اس طرزِ عمل نے خود کو "سب سے بڑی جمہوریت" اور "سیکولر ریاست" بھارت کا چہرہ بین الاقوامی برادری کے سامنے بدنما کر دیا ہے۔جو ملک اپنے اندر بسنے والی 21 کروڑ سے زائد نفوس پر مشتمل اقلیتوں کو تحفظ نہ دے سکے، جو اپنے آئینی معاہدوں اور قوانین کی پاسداری نہ کر سکے، وہ خطے یا دنیا میں کسی منصفانہ کردار کا دعویدار کیسے بن سکتا ہے؟ بھارت نے ہوش کے ناخن نہ لیے تو وہ دن دور نہیں جب اُس کے داخلی مسائل اِس حد تک بڑھ جائیں گے جو سنبھالے نہیں سنبھلیں گے۔بھارتی ریاست کو اِس وقت باہر کے دشمنوں سے زیادہ اندر کے دشمن کا سامنا ہے کیونکہ ہندتوا اُسے دیمک کی طرح چاٹتے چلے جا رہی ہے۔

مسلم دنیا کے پاس وسیع قدرتی وسائل اور دفاعی صلاحیتیں موجود

ترجمان ایرانی پاسداران انقلاب جنرل مجی نے کہا ہے کہ امریکی فوج ان ممالک کے خلاف بھی لڑنے کے قابل نہیں جن کا دفاعی بجٹ پینٹاگون کے بجٹ کا صرف دس فیصد ہے۔ان کے بقول امریکہ کے پاس شکست تسلیم کرنے اور خطے سے نکل جانے کو سوا کوئی راستہ نہیں ہے۔اگر تنازعات نے کوئی اور شکل اختیار کی تو ایران بھی میدان جنگ میں نئے ہتھیار لے کر اترے گا۔دوسری جانب ایرانی سپیکر پارلیمنٹ باقر قالیباف نے پارلیمنٹ کے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یو این جنرل اسمبلی میں امریکی صدر ٹرمپ نے غیر ذمہ دارانہ مؤقف اپنایا، ایران کسی بھی مہم جوئی کا سخت اور پچھتانے والا جواب دے گا، ایرانی مہذب قوم کو اب تباہ کرنے کی دھمکیاں دینے والا دور گذر گیا، امریکہ جان لے کہ اگر ایران اپنا تیل فروخت نہیں کر سکتا تو خطے میں کوئی بھی تیل فروخت نہیں کر سکے گا۔اور اگر ہماری سکیورٹی یقینی نہ بنائی گئی تو کوئی انفراسٹرکچر محفوظ نہیں رہے گا۔دریں اثناء امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے جوہری ہتھیار حاصل کر لئے تو وہ دنیا کو بلیک میل کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کی جانیں بھی خطرے میں ڈال سکتا ہے۔انہوں نے امریکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ جوہری ہتھیا حاصل کرنے کی صورت میں ایران آبنائے ہرمز پر ٹیکس عائد کر سکتا ہے۔یہ صورت حال ناقابلِ قبول ہے اور دنیا کے لئے بڑا خطرہ بن جائے گی۔دوسری جانب امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ اس وقت بھی معاہدے کی گنجائش موجود ہے تاہم ایران کو معاہدے کے لئے اپنے وعدوں کی پاسداری کرنا ہوگی، امریکہ باتوں کی بجائے عملی اقدامات کی بنیاد پر مذاکرات کر رہا ہے۔ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کے بقول پاکستان اور قطر کی ثالثی میں جاری سفارتی کوششوں کے دوران ایران نے اپنا تازہ ترین امن منصوبہ پیش کر دیا ہے۔اس میں تو کوئی دورائے نہیں کہ گذشتہ چھ ماہ سے جاری امریکہ ایران کشیدگی اور ایک دوسرے پر میزائل حملوں نے اقوام عالم پر خوف کی فضا طاری کر رکھی ہے اور فریق ممالک کے علاوہ خطے کے دوسرے ممالک کی معیشتوں پر بھی ممکنہ عالمی جنگ کے خوف کے باعث لرزہ طاری ہے جبکہ خطے میں تیل کا بھی سخت بحران پیدا ہو چکا ہے۔اس پر مستزاد یہ کہ یو این جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران امریکہ اور ایران کے مابین ایک دوسرے کو دھمکیوں کا نیا سلسلہ شروع ہو گیا جس سے بادی النظر میں یہی محسوس ہوا کہ فریق ممالک کو نمائندہ عالمی ادارے اقوام متحدہ کی بھی کوئی پرواہ نہیں۔اس سے اقوام متحدہ کی ساکھ بھی متاثر ہوئی اور جنگ پھیلنے کے خدشات بھی لاحق ہو گئے۔اس صورتِ حال میں مشرقِ وسطیٰ ایک مرتبہ پھر ایسے نازک دور سے گزرتا نظر آ رہا ہے جہاں کسی ایک محاذ پر پیدا ہونے والی کشیدگی کے اثرات پورے خطے اور عالمی معیشت تک پہنچ رہے ہیں۔ایران اور امریکہ کے مابین جاری کشیدگی، آبنائے ہرمز اور باب المندب جیسے اہم بحری راستوں کو لاحق خطرات، اسرائیل۔فلسطین تنازعہ اور خلیجی ممالک کی سلامتی کے خدشات نے خطے کے ممالک کو اپنی اجتماعی سلامتی کے نئے امکانات پر غور کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ایسے ماحول میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین 7 اگست کو مکہ مکرمہ میں طے پانے والا مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ خصوصی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔اس معاہدے کے تحت کسی ایک فریق پر مسلح حملے کو تینوں کے خلاف حملہ تصور کرنے اور دفاعی تعاون کو وسعت دینے کا اصول طے کیا گیا ہے۔بے شک مکہ معاہدے کی اہمیت صرف تین ممالک کے باہمی دفاعی تعاون تک محدود نہیں۔31 اگست کو استنبول میں ہونے والے پہلے سٹریٹجک سیاسی و دفاعی کمیٹی کے اجلاس میں تینوں ممالک نے معاہدے کو ادارہ جاتی شکل دینے، مشترکہ دفاعی صلاحیت بڑھانے، دفاعی صنعت میں تعاون اور مشترکہ ٹیکنالوجی کی تیاری کی سمت بھی اقدامات طے کیے۔سعودی عرب میں ایک سیکرٹریٹ قائم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے جس کے پہلے سیکرٹری جنرل کے لئے پاکستان کے نام قرعہ فال نکلا ہے۔یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان تنازعہ خطے کی سلامتی اور عالمی توانائی کی ترسیل کے لئے سنگین سوالات اٹھا رہا ہے۔حالیہ سفارتی رابطوں سے یہ ضرور ظاہر ہوتا ہے کہ مذاکرات کا راستہ مکمل طور پر بند نہیں ہوا۔30 ستمبر کی سفارتی سرگرمیوں کے مطابق قطر کی ثالثی سے ایران اور امریکہ کے درمیان ایک سات روزہ اعتماد سازی منصوبے پر بات آگے بڑھانے کی کوشش جاری ہے جس میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور کشیدگی کم کرنے کے اقدامات زیر بحث ہیں۔اسی تناظر میں ایران کی جانب سے یہ مؤقف سامنے آیا ہے کہ علاقائی معاملات میں بیرونی طاقتوں کے کردار کو محدود کرنے کی ضرورت ہے، جبکہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی مذاکرات اور ڈیل کے امکان کا عندیہ دیا ہے تاہم امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی جانب سے ایران کے جوہری پروگرام کے بارے میں سخت خدشات کا اظہار کیا گیا ہے۔دوسری جانب ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ اگر ایران کی سلامتی یقینی نہ بنائی گئی تو خطے کے بنیادی ڈھانچے اور مفادات کو خطرات لاحق رہیں گے۔ان متضاد باتوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ فریقین کے مابین اعتماد کا بحران ابھی برقرار ہے اور کسی بھی معاہدے کی کامیابی کا انحصار عملی اقدامات اور قابلِ تصدیق ضمانتوں پر ہوگا۔مکہ معاہدے کے حوالے سے ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ کیا اس کا دائرہ مستقبل میں دوسرے مسلم ممالک تک وسیع ہو سکتا ہے۔پاکستان کی وزارت خارجہ نے واضح کیا ہے کہ فی الحال معاہدے کے تینوں رکن ممالک اپنی تنظیم کو مستحکم کرنے پر توجہ دے رہے ہیں، تاہم بعد میں ایسے ممالک کے لئے راستہ کھولا جا سکتا ہے جو یکساں سلامتی کے خدشات رکھتے ہوں۔یہ ایک حقیقت ہے کہ مسلم دنیا کے پاس وسیع قدرتی وسائل، بڑی منڈیاں، جغرافیائی اہمیت، افرادی قوت اور مختلف نوعیت کی دفاعی صلاحیتیں موجود ہیں۔

تماشا گروں کی بستی!

وطن عزیز میں سیاسی کھیل تماشے نہ ہوتے تو عوام کے دن کتنے بور گزرتے۔ایک تو ان کے لئے تفریح کے مواقع مفقود ہیں، دوسرا غربت اتنی ہے کہ صبح سے لے کر رات گئے تک محنت مزدوری نہ کریں تو گزارا نہیں ہوتا۔ایسے میں اگر سیاسی سطح پر رونق نہ لگی ہوتی تو ان بے چاروں کا کیا بنتا۔جو کھاتے پیتے گھرانوں سے ہیں، دھن دولت ہے جن کے پاس، وہ تو شام کو مہنگے ریستورانوں میں چلے جاتے ہیں، دو چار ہفتوں بعد صحت افزاء مقام کی سیر کر کے دل بہلا لیتے ہیں مگر معاشرے کے یہ ماجھے ساجھے روٹی دال کے چکر میں سر کھپاتے ہیں، ایسے میں ان کے لئے واحد تفریح یہی ہوتی ہے کہ سیاسی قلابازیاں دیکھیں، رنگ برنگے بیانات سنیں، لڑائی جھگڑے کے مناظر سے لطف اندوز ہوں اگر یہ سب بھی نہ ہو تو یہ غریب غرباء آخر کیا کریں، کیسے گزارا کریں تو میرے نزدیک یہ غنیمت ہے کہ ہمارے سیاستدان، شغل میلہ لگائے رکھتے ہیں۔عوام کو اور تو کچھ یہ دے نہیں سکتے البتہ سیاسی سٹیج پر نت نئی جگتیں مار کر، ایک دوسرے پر جملے اُچھال کر اور الزامات و جوابی الزامات کی فلم چلا کر عوام کو محفوظ کرتے رہتے ہیں۔آج کل ہمارے پیارے کیپٹن (ر) صفدر نے بھی ماحول کافی گرما رکھا ہے بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ انہوں نے کھڑکی توڑ رش لینے والا ڈرامہ شروع کر دیا ہے۔ان کی باتیں ایک طرف مولاجٹ کے ڈائیلاگ جیسا مزا دے رہی ہیں اور دوسری طرف وہ بڑے پیار سے طنز و تشنیع کے تیر برسا رہے ہیں۔وکلاء کے لیڈر احسن بھون ان کا ہدف ہیں، جن سے وہ ڈگری دکھانے کا مطالبہ کر رہے ہیں جواباً انہیں جو سننا پڑ رہا ہے اس سے وہ ذرا بھی متاثر نظر نہیں آتے۔میرے خیال میں اس وقت اگر کوئی ریٹنگ کے حوالے سے ہٹ جا رہا ہے تو وہ کیپٹن (ر) صفدر ہیں۔میڈیا والے دیوانہ واران کی طرف متوجہ ہیں اور میڈیا اسی وقت کسی کی طرف توجہ دیتا ہے جب عوام کی اس میں دلچسپی ہو۔یہ سیاسی اور وکالتی ڈرامہ اس لئے بہت زیادہ دلچسپی اختیار کر گیا ہے کہ احسن بھون جو کام ایک منٹ میں کر کے کیپٹن (ر) صفدر کے غبارے سے ہوا نکال سکتے ہیں، وہ نہیں کر رہے' وہ اپنی ڈگری منظر عام پر لا کر ایک منٹ میں بلے بلے کرا سکتے ہیں مگر نجانے وہ کیوں سامنے نہیں لا رہے البتہ انہوں نے کیپٹن (ر) صفدر کو پانچ ارب روپے ہرجانے کا نوٹس ضرور بھیج دیا ہے۔کل جب میں شیدے ریڑھی والے کے پاس گیا تو وہ دو لوگوں سے اسی موضوع پر بات کر رہا تھا، وہ اس بات پر بہت خوش تھا کہ کیپٹن (ر) صفدر نے احسن بھون کو ڈگری دکھانے پر امام بری کے لنگر سے کھانا کھلانے اور انہیں سینے سے لگانے کی پیشکش کی ہے۔ایک آدمی جو غالباً شیدے ریڑھی والے کا پرانا جاننے والا تھا، یہ سوال کئے جا رہا تھا احسن بھون اتنے بڑے وکیل ہیں آخر ڈگری دکھا کر کیپٹن (ر) صفدر کا منہ بند کیوں نہیں کر دیتے۔میں وہاں کھڑا سوچ رہا تھا، ان لوگوں کے پاس اگر ایسی تفریحی خبریں نہ ہوتیں تو یہ مہنگائی، پٹرول کی قیمت کے بڑھنے اور بجلی کے بلوں کی پریشانی سے کیسے نکلتے، یہ تماشے ہی ہیں، جو انہیں پریشانیوں سے نجات دلاتے ہیں۔اُدھر لانگ مارچ والا تماشا بھی عوام کی تفریح کا باعث بنا ہوا ہے۔لانگ مارچ ہوگا یا نہیں؟ یہ سوال بھی بڑی شطرنج کی گیم یا تاش کی بازی بنا ہوا ہے۔جیسے نہلے پہ دہلا مارا جاتا ہے، اسی طرح وفاقی وزراء بیان دیتے ہیں آج کیوں نہیں، آؤ ناں ذرا خوشبو لگا کے، دوسری طرف وزیراعلیٰ سہیل آفریدی پریس کانفرنس کر کے جواب آں غزل پیش کرتے ہیں، آئیں گے آئیں گے، ضرور آئیں گے، ذرا صبر کرو، کنٹینرز لگائے رکھو، تفریح کو ترسے ہوئے عوام اس زبانی گولہ باری کا مزا لیتے ہیں اور ان کا دن اچھا گزر جاتا ہے۔اب جوں جوں چار اکتوبر کی تاریخ قریب آ رہی ہے، عوام کی دھڑکنیں بھی تیز ہوتی جا رہی ہیں، اسلام آباد والے دعائیں مانگ رہے ہیں، جو ہونا ہے ہو جائے، یہ کنٹینروں کے شہر میں رہنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔اب صورتِ حال ایسی تو ہے نہیں کہ جو پنجابی کے گانے 'ماہی آوے گا تے پھلاں نال دھرتی سجاواں گی' کے مصداق ہو۔اسلام آباد کی پولیس تو کچھ اور ہی قسم کی تیاریاں کئے بیٹھی ہے۔ویسے تو اس کھیل تماشے کا بھی بہت چرچا ہے جو آزاد کشمیر کے دارالحکومت میں رونما ہوا جس میں آزاد کشمیر کے آئی جی ملک لیاقت علی نے سوال پوچھنے پر ایک رپورٹر سے اس کا مائیک چھیننے کی کوشش کی۔میں نے تو یہ نظارہ پہلی بار دیکھا کیونکہ ایسا تو ایس ایچ او بھی نہیں کرتا، جیسا آئی جی نے کر دکھایا۔سوال کا جواب نہ دینا ہو تو احسن طریقہ یہی ہوتا ہے نو کمنٹ کہہ دیا جائے۔آپ غلط جواب بھی دیں اور جب جوابی سوال آئے تو بُرا بھی منا جائیں، یہ تو غلط بات ہے، جو آئی جی سے سرزد ہوئی۔یہی وجہ ہے کہ سوشل میڈیا پر یہ ویڈیو ٹاپ ٹرینڈ بن گئی۔عوام کو اسے دیکھ کر ہوبرال کے ڈراموں جیسا مزا آئے گا۔ان کے چار دن اچھے گزر جائیں گے اور پھر کوئی نیا تماشا ان کی تفریح طبع کا باعث بن جائے گا۔

میرا برسہا برس کا تجربہ ہے کہ ایسے کھیل تماشے حکومت وقت کے لئے غیبی امداد ثابت ہوتے ہیں۔عوام کی توجہ ان کی طرف سے ہٹ جاتی ہے۔خاص طور پر مہنگائی نے جس طرح عوام کا جینا دوبھر کیا ہوا ہے، اس کی طرف عوام کا دھیان تھوڑا کم ہو جاتا ہے۔یہ تکنیک اس دورِ حکومت میں بہت استعمال کی گئی ہے۔مثلاً پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) نے لڑائی کے منصوعی میدان سجا کر عوام کو خوب بے وقوف بنایا۔بلاول بھٹو زرداری اور مسلم لیگ (ن) کے وزراء کافی ماحول گرماتے رہے، آزاد کشمیر کے انتخابات گزر گئے تو دونوں ٹھنڈے ہو کر بیٹھ گئے اور اب تک بیٹھے ہوئے ہیں۔بوقت ضرور پھر تماشا لگائیں گے اور عوام کو بے وقوف بنانے کی فلم چلائیں گے۔یہ پرانی تکنیک ہے۔اسے پولیس والے بھی استعمال کرتے ہیں جب کوئی بڑی واردات ہو جاتی ہے تو توجہ ہٹانے کے لئے کسی دوسری بڑی واردات کو ہونے سے پہلے پکڑنے کا شوشہ چھوڑ دیتے ہیں، یہ تکنیک تو بہت آزمودہ ہے کہ واردات کے فوراً بعد یہ بیان جاری کر دیا جائے۔دس بارہ مشکوک افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔تو صاحبو! یہ تماشہ گروں کی بستی ہے اور عوام کو بھی تماشے دیکھنے کی عادت ہو چکی ہے، اس لئے کام چل رہا ہے، چلتا رہے گا۔

بڑھتی ہوئی بھوک اور خوراک کا ضیاع!

ہر سال ستمبر کے آخری ہفتے میں خوراک کے ضیاع کو روکنے کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔اس دن کا مقصد خوراک کے غیرضروری ضیاع کو کم کرنے کے حوالے سے آگہی بڑھانا، خوراک کی قدر و اہمیت اجاگر کرنا اور دنیا بھر میں بھوک اور غذائی عدم تحفظ سے دوچار افراد کے لیے وسائل کی بہتر تقسیم کو فروغ دینا ہے۔اس بار یہ دن آیا تو خیال ان لوگوں کی طرف چلا گیا جو وسائل نہ ہونے کی وجہ سے پیٹ بھر کھانا بھی نہیں کھا سکتے۔کسی کو ایک وقت کا کھانا ملتا ہے تو یہ یقین نہیں ہوتا کہ دوسرے وقت کا دستیاب ہو سکے گا یا نہیں۔

دنیا کی آبادی 8 ارب 30 کروڑ سے بڑھ چکی ہے اور چونکہ نئی نسل پیدا کرنے والے افراد زیادہ ہیں تو اب دنیا کی آبادی گزشتہ صدیوں کی نسبت زیادہ تیزی سے بڑھ رہی ہے اور دنیا کے کچھ حلقوں کا خیال ہے کہ اگر آبادی اسی طرح بڑھتی رہی تو آنے والے وقت میں اتنے زیادہ افراد کے لئے خوراک اور دوسرے وسائل پیدا کرنا مشکل ہو جائے گا۔اس لئے آبادی کم کی جانی چاہیے۔دوسری طرف صورت حال یہ ہے کہ دنیا بھر میں ہر سال جتنی خوراک پیدا ہوتی ہے اس کا ایک بڑا حصہ ضائع کر دیا جاتا ہے جبکہ روئے ارض پر کروڑوں افراد روزانہ بھوکے سوتے ہیں۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق عالمی سطح پر پیدا ہونے والی خوراک کا کم و بیش 13 فیصد حصہ فصل کی کٹائی کے دوران اور کٹائی کے بعد کھیتوں سے منڈیوں، منڈیوں سے دکانوں اور دکانوں سے گھروں تک ترسیل کے دوران ضائع ہو جاتا ہے۔درمیان میں ایک مرحلہ اجناس کی فلور اور رائس ملوں تک ترسیل اور دکانوں تک پہنچایا جانا بھی ہے۔اس دوران بھی خوراک ضائع ہوتی ہے۔یہ ضیاع کتنا بڑا ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ صارفین کو دستیاب خوراک کا ایک تشویشناک حد تک بڑا حصہ یعنی 19 فیصد جو 1.05 ارب ٹن بنتا ہے ضائع ہو جاتا ہے۔اگلے مرحلے میں فوڈ سروس کے مراکز، ریستورانوں اور ہوٹلوں وغیرہ میں کافی بڑی مقدار میں خوراک ضائع ہوتی ہے۔یہ مقدار سپلائی چین کے اختتام تک پہنچنے والی کل خوراک کا کم و بیش پانچواں حصہ بنتا ہے۔اقوام متحدہ کی ایک تحقیق کے مطابق حیران کن طور پر خوراک کے ضیاع کا 60 فیصد حصہ گھریلو سطح پر ہوتا ہے، جبکہ 28 فیصد فوڈ سروس اور 12 فیصد خوردہ فروشی کے شعبے سے ضائع ہوتا ہے۔خوراک کی اس بربادی کے نتیجے میں ہر سال 1 ٹریلین امریکی ڈالر سے زائد مالیت کا نقصان ہوتا ہے۔دوسری طرف صورت حال یہ ہے کہ روزانہ دنیا بھر میں 67 کروڑ 30 لاکھ سے زائد افراد بھوکے سوتے ہیں اور شدید غذائی قلت کا شکار ہیں۔یہ دنیا کی کل آبادی کا نواں حصہ بنتا ہے۔اس لحاظ سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ دنیا کے ہر 11 میں سے 1 فرد رات کو بھوکا سونے پر مجبور ہے۔

اس سنگین صورت حال کی وجہ جنگوں، تنازعات، موسمیاتی تبدیلیوں اور بڑھتی ہوئی معاشی ناہمواری کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر پیدا ہونے والی خوراک کے ایک بڑے حصے کا ضائع ہو جانا بھی ہے۔ایک طرف کروڑوں انسان بھوکے ہیں تو دوسری طرف دنیا بھر میں ہر سال اربوں ٹن خوراک ضائع یا برباد کر دی جاتی ہے۔اس سے بڑی زیادتی اور کیا ہوگی؟ ایف اے او کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا میں تقریباً 2.69 ارب انسان جو دنیا کی کل آبادی کا 32.7 فیصد بنتے ہیں، صحت بخش غذا خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔خوراک کے مختلف گروہوں میں پھل اور سبزیاں، جو متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک کا اہم جزو ہیں، سب سے زیادہ ضائع ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے خوراک کی قلت کا عالمی چیلنج مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے۔

خوراک کا نقصان اور ضیاع انسانوں کی بھوک بڑھانے ہی کا باعث نہیں بلکہ عالمی سطح پر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کی شدت بڑھانے کا بھی سبب ہے۔یہ ضائع شدہ خوراک گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں 10 فیصد حصہ ڈالتی ہے جس کے نتیجے میں موسمیاتی تبدیلی کی شدت بڑھ رہی ہے اور ماحولیاتی پائیداری پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں، یعنی خوراک کا ضیاع بالواسطہ خوراک کی پیداوار کم کرنے کا باعث بھی بن رہا ہے۔

جو خوراک کبھی کھائی نہیں جاتی اس کی پیداوار میں دنیا کی زرعی اراضی کا 28 فیصد حصہ استعمال ہوتا ہے۔یہ رقبہ 1.4 ارب ہیکٹر بنتا ہے جو کینیڈا یا چین کے کل رقبے سے بھی زیادہ ہے۔خوراک کا ضیاع مارکیٹ کی ناکامی کا بھی سبب ہے۔اس ناکامی کے باعث خوراک کی مالیت میں سالانہ تقریباً 400 ارب امریکی ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔

یہ اعداد و شمار اس تلخ حقیقت کو نمایاں کرتے ہیں کہ دنیا کا مسئلہ صرف خوراک کی قلت نہیں بلکہ اس کی غیر منصفانہ تقسیم اور بے دریغ ضیاع بھی ہے۔پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں یہ مسئلہ مزید سنگین ہے، جہاں غربت، مہنگائی اور غذائی عدم تحفظ لاکھوں خاندانوں کو متاثر کرتے ہیں۔میرے خیال میں خوراک کے ضیاع میں کمی کا آغاز فرد سے ہونا چاہیے۔گھروں میں ضرورت کے مطابق خریداری، مناسب مقدار میں کھانا پکانے اور بچی ہوئی خوراک کو محفوظ کرنے کی عادت اپنانا ضروری ہے۔ہوٹلوں، شادی ہالوں، ریستورانوں اور سپر مارکیٹوں میں قابلِ استعمال اضافی خوراک کو ضائع کرنے کے بجائے فلاحی اداروں کے ذریعے مستحق افراد تک پہنچایا جا سکتا ہے۔حکومت کو بھی خوراک کے تحفظ اور مساوات پر مبنی تقسیم کے لیے موثر پالیسی، قانون سازی اور نگرانی کا نظام قائم کرنا چاہیے۔کسانوں سے منڈی تک بہتر ذخیرہ، کولڈ چین اور نقل و حمل کی سہولیات فراہم کر کے فصلوں کے بعد ہونے والے نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے۔اگر معاشرہ خوراک کو محض ایک شے نہیں بلکہ انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت سمجھے تو ضائع ہونے والی خوراک کا ایک بڑا حصہ بھوکے انسانوں کے لیے زندگی کا وسیلہ بن سکتا ہے۔خوراک کی بچت دراصل وسائل کی بچت، غربت میں کمی اور انسانی وقار کے تحفظ کی جدوجہد ہے۔اس جدوجہد میں سب کو اپنے اپنے حصے کا کردار ادا کرنا چاہیے۔

حکومت کو بھی خوراک کے تحفظ اور مساوات پر مبنی تقسیم کے لیے موثر پالیسی، قانون سازی اور نگرانی کا نظام قائم کرنا چاہیے۔کسانوں سے منڈی تک بہتر ذخیرہ، کولڈ چین اور نقل و حمل کی سہولیات فراہم کر کے فصلوں کے بعد ہونے والے نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے۔اگر معاشرہ خوراک کو محض ایک شے نہیں بلکہ انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت سمجھے تو ضائع ہونے والی خوراک کا ایک بڑا حصہ بھوکے انسانوں کے لیے زندگی کا وسیلہ بن سکتا ہے۔خوراک کی بچت دراصل وسائل کی بچت، غربت میں کمی اور انسانی وقار کے تحفظ کی جدوجہد ہے۔اس جدوجہد میں سب کو اپنے اپنے حصے کا کردار ادا کرنا چاہیے۔

شہرنامہ
SHEHAR NAMA

فن و ثقافت

اروشی روٹیلا کی اے آئی کمپنی کیخلاف قانونی کارروائی 7 ہزار کروڑ ہرجانے کا مطالبہ

ممبئی (پی این پی) بالی ووڈ اداکارہ اروشی روٹیلا کی ٹیم نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ ان کے نام، تصاویر اور ویڈیوز کے مبینہ بلا اجازت استعمال پر لاس اینجلس میں قائم ایک آرٹیفیشل انٹیلی جنس کمپنی کے خلاف قانونی کارروائی کر رہی ہے۔اداکارہ کی ٹیم کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق کمپنی نے مبینہ طور پر اجازت حاصل کیے بغیر اروشی کی شناخت اور مواد کا استعمال کیا۔ٹیم کا کہنا ہے کہ وہ مناسب قانونی چارہ جوئی کر رہی ہے، جس میں ہرجانے کا تخمینہ فی الحال 7 ہزار کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ٹیم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اداکارہ کے نام، تصویر یا شباہت کا کوئی بھی تجارتی استعمال صرف باقاعدہ اجازت کے ساتھ ہی کیا جانا چاہیے۔حال ہی میں اداکار سلمان خان نے بھی بگ باس 20 کی ایک قسط کے دوران مصنوعی ذہانت کے غلط استعمال پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔سلمان خان نے اے آئی کے بڑھتے ہوئے استعمال اور اس ٹیکنالوجی کے ذریعے لوگوں کی تصاویر اور شناخت کے بلا اجازت استعمال کے حوالوں سے خدشات پر بات کی تھی۔فلم سلطان کے اداکار نے کہا کہ کسی نے اے آئی ویڈیو بنائی، یا اے آئی وائس ڈبنگ کرنا غلط ہے۔اے آئی اتنی آگے نکل چکی ہے کہ یہ بہت خوفناک ہے۔یہ ایک بہت سنگین بات ہے۔

پاکستانی فلم دیکھنے کیلئے قومی وابستگی کی بجائے حقیقی کشش ہونی چاہیے: زارا

کراچی (پی این پی) پاکستانی اداکارہ زارا نور عباس کا کہنا ہے کہ ناظرین سے صرف اس لیے پاکستانی فلمیں دیکھنے کی توقع نہیں کی جانی چاہیے کہ وہ پاکستانی ہیں۔اداکارہ کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے، جس میں انہوں نے مقامی سنیما کے مستقبل کے حوالے سے بیان دیا ہے۔سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں زارا نور نے 'پاکستانی سنیما کو سپورٹ کریں' کی طویل عرصے سے جاری اپیل پر گفتگو کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ آیا محض یہ اپیل موجودہ دور کے ناظرین کو سنیما گھروں کا رخ کرنے پر آمادہ کر سکتی ہے؟ اداکارہ نے کہا ہے کہ لوگوں سے پاکستانی سنیما کو سپورٹ کریں کہنا ایک بہت پرانا موقف ہے، اگر ناظرین کسی مقامی فلم کو دیکھنے جائیں تو اس کی وجہ محض قومی وابستگی نہیں بلکہ کوئی حقیقی کشش ہونی چاہیے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلم سازوں کی بھی ذمے داری ہے کہ وہ مسلسل اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنائیں اور بار بار خود کو ثابت کریں

متھن چکرورتی کی آمد پر فلم 'اوم شانتی اوم' کے سیٹ پر بھگدڑ مچ گئی تھی، فرح خان

ممبئی (پی این پی) بالی ووڈ کی معروف کوریوگرافر و ہدایت کارہ فرح خان نے انکشاف کیا ہے کہ متھن چکرورتی کی آمد پر فلم 'اوم شانتی اوم' کے سیٹ پر بھگدڑ مچ گئی تھی۔فرح خان نے اپنے وی لاگ میں متھن چکرورتی کا انٹرویو کرتے ہوئے بتایا ہے کہ فلم کے مشہور گانے 'دیوانگی دیوانگی' میں 32 بڑے اداکاروں نے شرکت کی تھی لیکن متھن چکرورتی کے سیٹ پر پہنچتے ہی مداحوں اور عملے میں غیر معمولی جوش پیدا ہو گیا تھا۔انہوں نے بتایا کہ ایک خاتون بے ہوش ہو گئیں جبکہ ایک لائٹ مین بھی انہیں دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے کود پڑا تو میں اور شاہ رخ خان یہ منظر دیکھ کر حیران رہ گئے۔

والدین کی برائی کرنیوالوں سے محتاط رہیں: فرح سعدیہ

لاہور (پی این پی) پاکستانی اداکارہ اور میزبان فرح سعدیہ نے نئی نسل کی جانب سے بچپن کے صدمات اور والدین کے رویوں پر بات کرنے کے رجحان پر اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو بیان میں فرح سعدیہ کا کہنا ہے کہ آج کل یہ رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ لوگ اپنی زندگی میں پیش آنے والی ہر مشکل کا ذمے دار والدین کو قرار دیتے ہیں، بجائے اس کے کہ اپنی ذمے داری قبول کریں اور خود اپنی زندگی میں بہتری لانے کی کوشش کریں۔انہوں نے کہا ہے کہ والدین ہمیشہ غلط نہیں ہوتے، اس لیے ہر معاملے میں انہیں موردِ الزام ٹھہرانے کے بجائے انسان کو اپنے اعمال اور فیصلوں کی ذمے داری بھی قبول کرنی چاہیے۔اداکارہ نے مزید کہا ہے کہ اگر کوئی شخص ہر مسئلے کا الزام اپنے والدین پر ڈالتا رہے اور اپنی ذمے داری قبول نہ کرے تو وہ نرگسیت یعنی خود پسندی کا شکار ہو سکتا ہے۔فرح سعدیہ نے یہ بھی کہا ہے کہ والدین میں بھی ذہنی صحت سے متعلق مسائل ہو سکتے ہیں، جو بعض اوقات ان کے رویوں کو متاثر کرتے ہیں اور انہیں بچوں کے لیے مشکل یا زہریلا بنا سکتے ہیں۔

عائشہ عمر جنسی تشدد کا نشانہ بننے والی خواتین اور بچوں کے حق میں بول پڑیں

کراچی (پی این پی) پاکستان شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ عائشہ عمر جنسی تشدد کا نشانہ بننے والی خواتین اور بچوں کے حق میں بول پڑیں۔عائشہ عمر نے اپنی انسٹا اسٹوری پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے جس میں جنسی تشدد کا ارتکاب کرنے والے مردوں کو سزا دینے کے بجائے متاثرہ خواتین کو موردِ الزام ٹھہرانے کے رجحان پر شدید تنقید کی ہے۔اداکارہ کی جانب سے شیئر کی گئی پوسٹ میں لکھا ہے کہ مرد خواتین، بچوں، جانوروں اور یہاں تک کہ مُردوں کو بھی جنسی تشدد کا نشانہ بناتے ہیں لیکن پھر بھی سوالات خواتین کے لباس، وقت اور ان کے گھر سے باہر نکلنے پر اٹھائے جاتے ہیں۔پوسٹ میں سوال کیا گیا ہے کہ متاثرہ خواتین کو موردِ الزام ٹھہرانے کے بجائے یہ سوال کیوں نہیں پوچھا جاتا کہ مرد جنسی تشدد کا ارتکاب کرتے کیوں ہیں؟ عائشہ عمر نے یہ پوسٹ اپنی انسٹا اسٹوری پر ایسے وقت شیئر کی ہے جب جنسی تشدد کے متعدد واقعات خبروں کا موضوع بنے ہوئے ہیں۔

بقیہ نمبر 1

ریکارڈ کی گئی۔ آل پاکستان جیمز اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے مطابق ملک بھر میں فی تولہ سونے کی قیمت میں 3ہزار روپے کی کمی ہوئی ہے جس کے بعد فی تولہ سونا 4لاکھ 38ہزار 636 روپے کا ہوگیا۔اسی طرح 10 گرام سونے کی قیمت 2ہزار572روپے کم ہوکر 3لاکھ 76ہزار 59 روپے ہے۔دوسری جانب عالمی بازار میں سونے کا بھاؤ30ڈالرکم ہوکر4161ڈالرفی اونس ہے

بقیہ نمبر 2

سابق سفیر اور آزاد جموں وکشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان سفارتی رابطوں کی بحالی اور مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کے لیے تمام امیدیں نیویارک مذاکرات سے وابستہ ہیں، جہاں دونوں جانب سے لچک کا مظاہرہ تنازعہ کے فریقین کو دوبارہ مذاکرات کی میز پر لا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ابھی تک امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایرانی قیادت کی جانب سے سفارتی رابطوں کی تصدیق کے باوجود کسی حتمی حل پر اتفاق نہیں ہوسکا۔ان کے مطابق آبنائے ہرمز کی صورتحال، ایران کے منجمد اثاثے، ایرانی تیل کی برآمدات پر عائد پابندیاں، بحری ناکہ بندی اور جوہری مسئلہ سمیت بات چیت کے لئے بنیادی ایجنڈا بدستور برقرار ہے۔سردار مسعود خان نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان بات چیت میں یہ سوال اہم ہے کہ آیا آبنائے ہرمز کھولنے کا معاملہ پہلے حل ہوگا یا ایران جوہری معاملے پر امریکہ کو مطمئن کرنے کے لیے کوئی مضبوط اور قابل اعتماد یقین دہانی کرائے گا۔انہوں نے کہا کہ قطر اس وقت ثالثی میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے، تاہم پاکستان بھی سفارتی کوششوں میں فعال طور پر مصروف ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے نیویارک میں سفارتی کوششوں کو آگے بڑھانے کے لیے بھرپور کردار ادا کیا ہے اور دونوں فریقین کی قیادت اور نمائندوں کے ساتھ ملاقاتیں بھی ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق قطر اور مصر کے تعاون سے پاکستانی وفود نے بھی سفارتی رابطوں کو آگے بڑھانے میں معاونت کی ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان کوششوں کے نتیجے میں واشنگٹن اور تہران کو مذاکرات کی طرف واپس آنے کے لیے مطلوبہ لچک پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔پابندیوں کے حوالے سے سردار مسعود خان نے کہا کہ ایران پر عائد امریکی پابندیوں میں ایک جانب وہ پرانی پابندیاں شامل ہیں جو 1980 کی دہائی سے جاری ہیں، جبکہ دوسری جانب جنگ شروع ہونے کے بعد عائد کی جانے والی نئی پابندیاں ہیں۔ ان کے مطابق مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کے بعد بھی نئی پابندیاں عائد کی گئیں، جنہیں امریکہ کی جانب سے آپریشن اکنامک فیوری کے عنوان سے بھی بیان کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ حالیہ اقدامات نے ایران پر شدید اقتصادی دباؤ بڑھا دیا ہے، خصوصاً ہوابازی کے شعبے، عالمی بینکاری نظام تک رسائی اور تیل کی برآمدات پر پابندیوں کے ذریعے۔ انہوں نے ایرانی بندرگاہوں اور بین الاقوامی پانیوں میں بحری ناکہ بندی کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ ان اقدامات سے ایران کی معاشی سرگرمیاں شدید متاثر ہوئی ہے، تاہم ایران نے دباؤ کے باوجود قابل ذکر مزاحمت کا مظاہرہ کیا ہے۔سردار مسعود خان نے کہا کہ واشنگٹن اور تہران کی جانب سے سامنے آنے والے متضاد اشارے دو متوازی صورتوں کی عکاسی کرتے ہیں، ایک جانب مذاکراتی تعطل برقرار ہے جبکہ دوسری جانب سفارتی پیش رفت کے امکانات بھی موجود ہیں۔ان کے مطابق قطر نے نئی تجاویز پیش کی ہیں جو ممکنہ طور پر دونوں فریقین کے لیے قابل قبول ہوسکتی ہیں، تاہم وسیع تر اور زیادہ تباہ کن جنگ کے خدشات بدستور موجود ہیں۔انہوں نے زور دیا کہ عالمی برادری، بالخصوص پاکستان اور دیگر علاقائی طاقتوں کو دونوں فریقین کو مذاکرات دوبارہ شروع کرنے اور تنازع کے جلد خاتمے کی ترغیب دینی چاہیے۔سردار مسعود خان نے خبردار کیا کہ 3 نومبر کو ہونے والے امریکی وسط مدتی انتخابات تک انتظار خطے کو مزید کشیدگی کے خطرے سے دوچار کرسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 3

دوران بلوچستان کے 41اضلاع میں 740واٹر سپلائی منصوبوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔گزشتہ سال بلوچستان بھر میں فراہمی آب کے 709 منصوبے مکمل کیے گئے اور ان منصوبوں کی تکمیل کی شرح 98 فیصد رہی۔ مالی سال 2025-26 میں واٹر سپلائی اسکیموں کے لئے 5ارب 63 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ بلوچستان میں پانی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے نئے مالی سال 2026-27 میں 6ارب 21 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔شہریوں نے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹیو پروگرام کے تحت پانی کی فراہمی کے منصوبوں کو نعمت قرار دیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

کی وین کونشانہ بنایا جس کے نتیجے میں 7افراد ہلاک اور 4افراد شدید زخمی ہوگئے۔دوسری جانب دمشق کے دیہی علاقے میں گیس پائپ لائن میں دھماکا ہوتے ہی آگ لگ گئی جس کے باعث 3 بجلی گھروں کو گیس کی فراہمی منقطع ہوگئی۔

بقیہ نمبر 5

فہرست میں اسلام آباد ہائی وے، لہتر اور روڈ، پارک روڈ، بنی گالا، کوری روڈ، سملی ڈیم روڈ، ملاہ روڈ، شاہ اللہ دتہ، نیلور اور دیگر علاقوں میں قائم درجنوں ہاؤسنگ اور فارم ہاؤسنگ اسکیمیں شامل ہیں۔ ان میں عبداللہ گارڈن، ابوبکر ٹاؤن، عادل ویلی، الہدیٰ ٹاؤن، الریان سوسائٹی، السید ایونیو، علی ٹاؤن، آرکیڈیا سٹی، بنی گالا ہل ویو، پرما ٹاؤن، کیپٹل گارڈنز، کا معزز اسکائی گارڈن، فیصل ٹاؤن، غوری گارڈنز، غوری ٹاؤن، گرین ویلی، گرین ریذیڈنشیا، گلف ریذیڈنشیا، جاپان ویلی، مدینہ انکلیو، میڈیا سٹی ون، اولیو ووڈ فارمز، راول انکلیو، رائل سٹی ہاؤسنگ اسکیم، سیف گارڈنز، شاہین فارمز، شاہین ٹاؤن، سملی ویلی اور اسپرنگ ویلی سمیت متعدد دیگر منصوبے شامل ہیں۔سی ڈی اے نے واضح کیا ہے کہ مذکورہ منصوبوں کی تشہیر یا فروخت کے عمل سے متعلق شہری انتہائی احتیاط برتیں اور کسی بھی قسم کی سرمایہ کاری سے قبل اتھارٹی کے متعلقہ شعبے یا سرکاری ویب سائٹ سے مکمل تصدیق حاصل کریں۔ اتھارٹی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ غیر منظور شدہ ہاؤسنگ سکیموں میں سرمایہ کاری سے گریز کریں اور کسی بھی مشکوک یا غیر قانونی منصوبے کی اطلاع سی ڈی اے کو فراہم کریں تاکہ شہریوں کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے

بقیہ نمبر 6

ہونے کی اطلاع ملی، ریلوے حکام موقع پر پہنچ گئے اور امدادی و بحالی کی کارروائیاں شروع کردیں، ذرائع کے مطابق بوگی کے ڈی ریل ہونے کے باعث ریلوے ٹریک پر ٹرینوں کی آمدورفت متاثر ہوئی اور ٹریفک عارضی طور پر معطل رہی، ریلوے عملہ متاثرہ ٹریک کی بحالی اور ڈی ریل ہونے والی بوگی کو ہٹانے کے لیے کارروائی میں مصروف رہا، تازہ دستیاب اطلاعات کے مطابق واقعے کے بعد ٹریک کی بحالی کے لیے ریلوے حکام نے موقع پر اقدامات شروع کر دیے ہیں، دوسری جانب حالیہ دنوں میں پاکستان ریلوے پر ٹرینوں کے پے در پے ڈی ریل ہونے کے واقعات نے مسافروں کے تحفظ اور ریلوے کے حفاظتی نظام پر سوالات اٹھا دیے ہیں، چند روز قبل کھاریاں کے قریب پاکستان ایکسپریس بھی ڈی ریل ہوئی تھی جبکہ گزشتہ روز رائیونڈ جنکشن کے قریب شالیمار ایکسپریس کے انجن کے اوورشوٹ ہونے کا واقعہ بھی پیش آیا، مسافروں کا کہنا ہے کہ مسلسل پیش آنے والے واقعات کے باعث ریلوے انتظامیہ کو ٹرینوں کی روانگی سے قبل بوگیوں، بریکنگ سسٹم اور ٹریک کی مکمل تکنیکی جانچ یقینی بنانے کی ضرورت ہے

بقیہ نمبر 7

(ریٹائرڈ) ظفر اقبال کے ہمراہ اسکائی گارڈن ہاؤسنگ پراجیکٹ کا تفصیلی دورہ کیا۔اس موقع پر FGEHA کے جوائنٹ وینچر پارٹنر چوہدری اسماعیل بھی موجود تھے۔ ہاؤسنگ اتھارٹی کے سینئر افسران نے معزز مہمانوں کو پرتپاک استقبال کیا اور انہیں منصوبے پر جاری ترقیاتی سرگرمیوں،

انفراسٹرکچر، الاٹمنٹ اور تعمیراتی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔اس موقع پر سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ ورکس کیپٹن (ریٹائرڈ) محمد محمود نے منصوبے کے مختلف حصوں کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں کے دوران غیر ضروری کٹنگ سے مکمل طور پر گریز کیا جائے اورFill اورCut کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے زمین کی قدرتی ساخت اور وادی کے حسن کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی لیولنگ اور زمین کی تیاری کے دوران قدرتی پروفائل اور پہاڑی علاقے کی خوبصورتی کو ہر صورت برقرار رکھا جائے۔ جہاں کٹنگ کا عمل پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے وہاں آئندہ مرحلے میں مزید غیر ضروری کٹنگ سے گریز کیا جائے تاکہ قدرتی ماحول متاثر نہ ہو۔ انہوں نے منصوبے میں ہارٹیکلچر اور لینڈ اسکیپنگ کے مناسب انتظامات کو بھی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ ورکس نے مزید کہا کہ منصوبے کی تکمیل کے دوران Cost Effectiveness کو بھی بنیادی اہمیت دی جائے اور دستیاب وسائل کو دانشمندانہ انداز میں استعمال کرتے ہوئے ایسا انفراسٹرکچر تشکیل دیا جائے جو پائیدار، خوبصورت اور رہائشی ضروریات سے ہم آہنگ ہو۔سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ ورکس نے خصوصی طور پر ہدایت کی کہ منصوبے میں موجود Pine Trees اور دیگر قدرتی نباتات کو حتی الامکان محفوظ رکھا جائے اور ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی اس انداز میں کی جائے کہ قدرتی ماحول اور گرین ایریا کو کم سے کم نقصان پہنچے۔اسی طرح زمین کے کٹاؤ کو روکنے اور ڈھلوانوں کو مستحکم بنانے کے لیے مناسب مقامات پر Stone Pitching کا انتظام کیا جائے۔انہوں نے مزید ہدایت کی کہ بارش کے پانی اور قدرتی آبی بہاؤ کے راستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جامع Water Channelization Plan تیار کیا جائے تاکہ قدرتی پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا نہ ہو اور بارش کے پانی کی موثر نکاسی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے دیگر ضروری واٹر مینجمنٹ اقدامات شامل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ Rainwater Flows کو قدرتی راستوں کے مطابق منظم کیا جائے تاکہ بارش کے دوران پانی جمع ہونے، زمین کے کٹاؤ اور انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچنے کے امکانات کو کم کیا جا سکے۔سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ ورکس نے ہدایت کی کہ منصوبے میں ڈرینیج اور سیوریج کے نظام کو خصوصی ترجیح دی جائے اور تعمیرو ترقی کے کسی بھی مرحلے میں نکاسی آب یا سیوریج سے متعلق مسائل پیدا نہ ہوں۔انہوں نے کہا کہ محض قبضہ دینے کے بجائے تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ الاٹیز کو مکمل اور معیاری رہائشی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ ورکس نے مزید ہدایت کی کہ منصوبے پر جاری ترقیاتی کاموں میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ امور کو مقررہ مدت کے اندر حتمی شکل دی جائے۔انہوں نے کہا کہ وہ دو ہفتے بعد دوبارہ اسکائی گارڈن ہاؤسنگ پراجیکٹ کا دورہ کریں گے تاکہ ترقیاتی کاموں اور دی گئی ہدایات پر عملدرآمد کا جائزہ لیا جا سکے۔بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ اسکائی گارڈن ہاؤسنگ پراجیکٹ کی منصوبہ بندی Asian Consultants کی جانب سے کی گئی ہے، جبکہ منصوبے کے مختلف پیکجز پر ترقیاتی کام تیزی سے جاری ہیں۔ پیکج I کے بلاکس A، B اور D میں ترقیاتی کام تیزی سے تکمیل اور فنشنگ کے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں، اور فیصلہ کیا گیا ہے کہ مذکورہ تینوں بلاکس کو الاٹیز کو 31 دسمبر 2026 تک قبضہ (Possession) فراہم کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں متعلقہ ترقیاتی کاموں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ SNGPL سے متعلق امور پر چیف انجینئر سے رابطہ کیا گیا ہے اور متعلقہ NOC جلد حاصل ہونے کی توقع ہے۔SNGPL کے لیے ڈیزائن کو حتمی شکل دی جا چکی ہے جبکہ Layout Plan بھی تیار ہے۔اسی طرح IESCO کا Demand Note بھی ادا کر دیا گیا ہے۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ اسکائی گارڈن ہاؤسنگ پراجیکٹ کے 255,4 پلاٹس میں سے 470,2 پلاٹس الاٹ کیے جا چکے ہیں۔ منصوبے کے مختلف تکنیکی اور انتظامی معاملات کو حتمی شکل دینے کا عمل جاری ہے اور جلد متعدد امور کو Finalize کر کے منصوبے کی عملی تکمیل اور Implementation کے مرحلے کی جانب پیش رفت کی جائے گی۔اس موقع پر FGEHA ڈائریکٹر جنرل کیپٹن (ریٹائرڈ) ظفر اقبال نے منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل کے لیے ہاؤسنگ اتھارٹی کی جانب سے ہر ممکن مالی، تکنیکی اور انتظامی معاونت فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ نمبر 8

1097 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن اپنے نام کرلی۔اس شاندار کامیابی پر منعقدہ تقریب میں امان خان کو چیئرمین BISE مردان پروفیسر جہانزیب نے اعزازی شیلڈ پیش کی۔اس موقع پر کالج کے پرنسپل حافظ الرحمٰن، ڈائریکٹر پروکیورمنٹ اینڈ لاجسٹکس کونکورڈیا کالج شیراز خان اور طالبہ کے والدین بھی موجود تھے۔امان خان کی یہ نمایاں کامیابی ان کی مسلسل محنت، لگن اور تعلیمی صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔اس کامیابی پر کالج انتظامیہ، اساتذہ اور والدین نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے طالبہ کو مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 9

نے کہا کہ خوش آمدید، اگر برطانیہ واپس آنا چاہتا ہے اور وزیر اعظم اینڈی برنہم اسی سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں تو یہ برطانیہ اور یورپی ممالک دونوں کے لیے مفید ہوگا۔فرانسیسی صدر نے کہا کہ برطانیہ کی یورپی یونین میں واپسی یورپی یونین اور برطانیہ دونوں کے لیے اچھی خبر ثابت ہو سکتی ہے۔اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے بھی اس معاملے پر اظہار خیال کیا، دونوں رہنما لیبر پارٹی کی کانفرنس میں برطانوی وزیر اعظم کی تقریر پر ردعمل دے رہے تھے۔اس سے قبل اینڈی برنہم نے کہا تھا کہ برطانیہ کے پاس اس وقت تک کوئی واضح راستہ نہیں ہوگا جب تک یورپی یونین کے ساتھ طویل مدتی تعلقات کا فیصلہ نہیں کیا جاتا کیونکہ یورپی یونین اب بھی برطانیہ کی سب سے بڑی منڈی ہے۔

بقیہ نمبر 10

گینگ سے 5مسروقہ موٹر سائیکل، مسروقہ رقم، LCD اور دیگر سامان برآمد ہوا۔گوجر خان پولیس نے ٹیکنیکل و ہیومن انٹیلی جنس ذرائع سے ملزمان کو ٹریس کر کے گرفتار کیا، ایس پی صدر انعم شیر کا کہنا تھا کہ ملزمان کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 11

سال میں مکمل وفعال کرنے کا ٹارگٹ رکھا گیا ہے۔ کمشنر راولپنڈی کو ہسپتال میں ہونے والی پیش رفت پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ منصوبے پر مجموعی پیش رفت 34فیصد ہے، جبکہ سول ورک 80 فیصد مکمل ہوچکا ہے۔HVAC سسٹم، پمپس، AHU اور ڈکٹنگ کا 80فیصد کام بھی مکمل ہو چکا ہے۔اسی طرح الیکٹرک ورک اور بائیو گیس 90٪ کام ہوچکا ہے۔اسکے علاوہ واسا کی جانب سے 02 ٹیوب ویلز اور رین ہارویسٹنگ بھی شامل ہے۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ مقررہ ٹائم لائنز پر عمدرآمد یقینی بناکر اپریل 2027 تک ہسپتال کی او پی ڈی کو فعال کردیا جائے گا۔سلمان غنی نے کہا کہ راولپنڈی میں بچوں کے لیے جدید اور خصوصی علاج کی سہولت کی اشد ضرورت ہے۔اس منصوبے کے مکمل ہونے کے بعد نہ صرف راولپنڈی بلکہ گردو نواح کے اضلاع کے بچوں کو بھی معیاری طبی سہولیات ایک ہی جگہ میسر آئیں گی اور انہیں دور دراز شہروں کا رخ نہیں کرنا پڑے گا۔کمشنر راولپنڈی سلمان غنی نے مزید کہا کہ ابتدا میں اس منصوبے کو 200 بستروں پر مشتمل ہسپتال کے طور پر ڈیزائن کیا گیا تھا، تاہم عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی گنجائش بڑھا کر 400 بستروں تک کر دی گئی ہے۔ہسپتال میں جدید طبی سہولیات،

بالخصوص ایم آر آئی مشین سمیت جدید تشخیصی اور علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہسپتال میں بجلی، گیس، پانی، سیوریج، پارکنگ، رسائی سڑکوں، فائر سیفٹی، آکسیجن سپلائی، آئی ٹی نیٹ ورک اور دیگر معاون انفراسٹرکچر کی بروقت تکمیل کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ ہسپتال فعال ہونے کے بعد مریضوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔کمشنر آفس راولپنڈی میں منعقدہ اس اجلاس میں وائس چانسلر راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بینظیر بھٹو ہسپتال، ہولی فیملی ہسپتال، ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ سید نذارت علی شاہ، ایس ای بلڈنگ اور متعلقہ محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 12

ہدایت پر کیوبلیشن ٹیم نے راجہ بازار میں شاپ ٹو شاپ آگاہی مہم کا انعقاد کیا، جس کے دوران دکانداروں اور شہریوں کو کوڑا کرکٹ سڑکوں، فٹ پاتھوں اور دیگر عوامی مقامات پر پھینکنے سے گریز، کچرا مقررہ مقامات پر ڈالنے اور اسے جلانے سے اجتناب کرنے کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر شہریوں کو بتایا گیا کہ کوڑا کرکٹ جلانے سے فضائی آلودگی اور سموگ میں اضافہ ہوتا ہے، اس لیے ماحول کو صاف رکھنے کے لیے ہر شہری کو اپنی ذمہ داری ادا کرنا ہوگی۔ کیوبلیشن ٹیم نے دکانداروں پر زور دیا کہ وہ اپنی دکانوں کے سامنے صفائی برقرار رکھیں اور کوڑا کرکٹ صفائی عملے کے حوالے کریں۔ ایم ڈی رانا ساجد صفدر کی ہدایت پر پرائیویٹ لٹرنگ سکواڈ نے بھی اڈیالہ روڈ، موہن پورہ، کمیٹی چوک، صادق آباد، فیض آباد سمیت شہر کے مختلف علاقوں میں انسپکشن کا سلسلہ جاری رکھا۔ سکواڈ نے کوڑا پھیلانے اور صفائی کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں اور شہریوں کو وارننگ نوٹس جاری کیے اور انہیں آئندہ خلاف ورزی سے باز رہنے کی ہدایت کی۔ انسپکشن ٹیموں کی جانب سے واضح کیا گیا کہ مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت جرمانے اور دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی رانا ساجد صفدر نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے مطابق شہر میں صفائی کے ساتھ ساتھ انسداد لٹرنگ اور انسداد سموگ کے اقدامات کو موثر بنایا جا رہا ہے۔ کوڑا کرکٹ پھیلانے اور جلانے کے رجحان کی روک تھام کے لیے آگاہی، انسپکشن اور وارننگ کا سلسلہ جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ صرف صفائی عملے کی کوششوں سے شہر کو صاف اور سموگ سے پاک نہیں رکھا جا سکتا، اس کے لیے شہریوں، دکانداروں اور کاروباری مراکز کا تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ کوڑا سڑکوں پر پھینکنے اور جلانے کے بجائے صفائی عملے کے حوالے کریں، اپنی دکانوں اور گھروں کے اطراف صفائی برقرار رکھیں اور صاف راولپنڈی، صحت مند راولپنڈی کے مقصد میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ نمبر 13

قائم کرنے کا منصوبہ پیش کیا اور دیگر سیاسی جماعتوں کو بھی اس عمل میں شریک ہونے کی دعوت دی۔انہوں نے کہا کہ مقصد ایسا انتخابی نظام تشکیل دینا ہے جس میں ہر ووٹ کی قدر ہو اور ہر آواز سنی جائے۔قومی کمیشن موجودہ فرسٹ پاسٹ دی پوسٹ نظام کے متبادل کا جائزہ لے گا جن میں متناسب نمائندگی، سنگل ٹرانسفر ایبل ووٹ اور ایڈیشنل ممبر سسٹم شامل ہیں۔ان نظاموں کا مقصد پارلیمنٹ میں سیاسی جماعتوں کی نشستوں کو ان کے حاصل کردہ ووٹوں کے تناسب کے قریب لانا ہے تاکہ کم ووٹ لے کر بھاری اکثریت حاصل کرنے یا زیادہ ووٹ لینے کے باوجود کم نشستیں ملنے جیسے نتائج سے بچا جاسکے۔برطانیہ میں اس وقت فرسٹ پاسٹ دی پوسٹ نظام رائج ہے جس کے تحت ہر حلقے میں سب سے زیادہ ووٹ لینے والا امیدوار کامیاب ہوتا ہے۔2024 کے عام انتخابات میں لیبر پارٹی نے 34 فیصد ووٹ حاصل کیے تھے تاہم اسے پارلیمنٹ میں بھاری اکثریت ملی جس کے بعد انتخابی اصلاحات کے مطالبات میں اضافہ ہوا۔لبرل ڈیموکریٹس طویل عرصے سے متناسب نمائندگی کے حامی ہیں جبکہ کنزرویٹو پارٹی کی جانب سے مجوزہ اصلاحات کی مخالفت متوقع ہے

بقیہ نمبر 14

ادارے نے جمعرات کو جاری کی گئی رپورٹ میں کہا ہے کہ کاک پٹ میں جھگڑے کے بعد پرواز کا رخ سعودی عرب کی جانب موڑ دیا گیا تھا۔تحقیقات میں واقعے کے حالات اور اس کے پس پردہ محرکات کا جائزہ لیا جائے گا، جس میں یہ دیکھا جائے گا کہ آیا اس کا تعلق کسی عسکریت پسند سرگرمی سے تھا یا واقعہ پہلے سے منصوبہ بندی یا کسی کی ہدایت کے تحت پیش آیا۔متحدہ عرب امارات کے عدالتی حکام نے کہا ہے کہ اس معاملے میں اماراتی حکام کو قانونی اختیار حاصل ہے کیونکہ ایئر لائن متحدہ عرب امارات میں رجسٹرڈ ہے۔حکام نے کہا ہے کہ اماراتی قانون کے تحت طیارے میں ہونے والے جرائم پر ملکی قانون کا اطلاق ہوتا ہے، خواہ وہ جرم ملک کی حدود سے باہر ہی کیوں نہ ہوا ہو۔

بقیہ نمبر 15

لیگ شعبہ خواتین کی مرکزی نائب صدر و ممبر منشور کمیٹی مریم ادریس نے کہا ہے کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کرکے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے دیرینہ موقف کو پوری دنیا کے سامنے رکھا اور عالمی برادری پر واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے بغیر خطے میں پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں۔ پاکستان ہر فورم پر کشمیری عوام کے ساتھ ہے اور ہمیشہ ان کے حق خودارادیت کے حصول کے لیے ان کے موقف کی حمایت کی ہے

بقیہ نمبر 16

حق نہیں بن جاتا۔عدالت نے ایل ایل پی کی ڈگری کی بنیاد پر پہلے ہی ایم اے/ایم ایس سی کے عوض حاصل کردہ دو ایڈوانس انکریمنٹس کے علاوہ مزید دو ایڈوانس انکریمنٹس لینے کے دعویٰ مسترد کرتے ہوئے محکمہ کی جانب سے رقم کی ریکوری اور پنشن سے کٹوتی کے اقدام کے خلاف دائر درخواست خارج کر دی۔لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس شیریں عمران نے محمد یاسین کی جانب سے دائر آئینی درخواست پر 12 صفحات پر مشتمل فیصلہ جاری کر دیا، درخواست گزار نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان اور دیگر حکام کے 2 جنوری، 26 جنوری اور 22 فروری 2023 کے احکامات کو چیلنج کیا تھا، جن کے ذریعے ایل ایل بی کی بنیاد پر دی گئی ایڈوانس انکریمنٹس کی رقم واپس لینے اور پنشن سے کٹوتی کا سلسلہ شروع کیا گیا تھا۔درخواست گزار کے مطابق وہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں ملازمت کے دوران ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کر چکا تھا، جس پر 16 اکتوبر 2000 کے آفس آرڈر کے ذریعے 26 جولائی 2000 سے دو ایڈوانس انکریمنٹس دی گئیں، درخواست گزار کا مقف تھا کہ یہ فائدہ دو دہائیوں سے زائد عرصے تک جاری رہا اور اس کی ریٹائرمنٹ کے بعد بھی 31 جنوری 2023 تک ملتا رہا۔وکیل نے عدالت کو بتایا کہ انکریمنٹس کا حصول کسی فراڈ، غلط بیانی یا حقائق چھپانے کا نتیجہ نہیں تھا۔دوسری جانب وفاق کے ڈپٹی اٹارنی جنرل نے موقف اختیار کیا کہ درخواست گزار کو ایم اے/ایم ایس سی کی قابلیت پر پہلے ہی دو ایڈوانس انکریمنٹس دی جا چکی تھیں، اس لیے ایل ایل بی کی بنیاد پر مزید دو انکریمنٹس دینا متعلقہ پالیسی کے مطابق قابل قبول نہیں تھا۔لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس شیریں عمران نے فیصلے میں عدالت نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے قرار دیا کہ متعلقہ پالیسی میں ایل ایل بی کی ڈگری پر دو ایڈوانس انکریمنٹس کی سہولت ہر ملازم کیلئے بلاشرط دستیاب نہیں تھی، یہ سہولت ان اہلکاروں کیلئے تھی جو ایسے اداروں میں کام کرتے ہوں جو انصاف کی فراہمی کا کام انجام دیتے ہیں یا براہ راست اس کام سے منسلک ہوں۔عدالت نے ریکارڈ کا جائزہ لیتے ہوئے قرار دیا کہ درخواست گزار پہلے ہی ایم اے/ایم ایس سی کی بنیاد پر دو ایڈوانس انکریمنٹس حاصل کر چکا تھا، جبکہ اس بات کا کوئی مواد سامنے نہیں لایا گیا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں اس کی ملازمت یا ذمہ داریاں متعلقہ پالیسی میں بیان کردہ انصاف کی فراہمی یا اس سے

براہ راست منسلک کام کے زمرے میں آتی تھیں، چنانچہ ایل ایل بی کی بنیاد پر مزید دو انکریمنٹس کا قانونی جواز موجود نہیں تھا۔عدالت نے واضح کیا کہ کسی غیر مستحق مالی فائدے کا طویل عرصے تک جاری رہنا اسے قانونی حق میں تبدیل نہیں کرتا، عدالت کے مطابق اگر کسی مالی فائدے کی بنیاد ہی متعلقہ قانون یا پالیسی میں موجود نہ ہو تو وقت گزرنے سے اس ابتدائی قانونی خامی کا ازالہ نہیں ہو جاتا، اسی اصول کی بنیاد پر عدالت نے قرار دیا کہ محض دو دہائیوں تک انکریمنٹس وصول کرنے کی وجہ سے درخواست گزار انہیں مستقل طور پر حاصل کرنے کا حق دار نہیں بن جاتا۔جسٹس شیریں عمران نے فیصلے میں لکھا کہ درخواست گزار کی جانب سے فراڈ یا غلط بیانی نہ کرنے کا موقف اپنی جگہ، لیکن یہ امر ایسا مالی فائدہ برقرار رکھنے کیلئے کافی نہیں جو بنیادی طور پر متعلقہ قانون یا پالیسی کے تحت قابل ادائیگی ہی نہ ہو۔عدالت نے قانونی طور پر درست طور پر دیے گئے فائدے اور قانونی بنیاد کے بغیر دیے گئے فائدے کے درمیان فرق واضح کیا، متعلقہ پالیسی میں ایسی کوئی غیر قانونی، امتیازی یا من مانی شرط ثابت نہیں کی گئی جس کی بنیاد پر آئینی دائرہ اختیار میں مداخلت کی ضرورت ہو۔لاہور ہائیکورٹ نے قرار دیا کہ درخواست گزار ایل ایل بی کی بنیاد پر اضافی دو ایڈوانس انکریمنٹس کا قانونی حقدار ثابت نہیں ہوسکا، جس پر عدالت نے درخواست خارج کر دی۔

بقیہ نمبر 17

بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقابلے میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔تقریری مقابلے میں کیڈٹ کالج باغ، ماڈل سائنس کالج، یونیورسٹی آف باغ، یونیورسٹی آف کوٹلی، یونیورسٹی آف آزاد کشمیر، پوسٹ گریجویٹ کالج لیپہ، اے پی ایس لیپہ، اے پی ایس باغ، اے پی ایس مظفرآباد سمیت مختلف اداروں کے طلبہ نے شرکت کی۔طلبہ نے اردو اور انگریزی زبان میں اپنے خطیبانہ جوہر دکھاتے ہوئے مختلف موضوعات پر مدلل انداز میں اظہار خیال کیا۔تقریب کی مہمان خصوصی ممبر قانون ساز اسمبلی مریم کشمیری تھیں، جبکہ کیڈٹ کالج مظفرآباد کے پرنسپل بریگیڈیئر ریٹائرڈ عصمت محمود، ستارہ امتیاز اور دیگر معزز شخصیات، اساتذہ اور طلبہ بھی موجود تھے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ممبر قانون ساز اسمبلی مریم کشمیری نے کیڈٹ کالج مظفرآباد کی انتظامیہ کو آل پاکستان سطح کا تقریری مقابلہ منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ کیڈٹ کالج مظفرآباد نہ صرف طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کر رہا ہے بلکہ ذہنی آزمائش، صحت مند سرگرمیوں، کھیلوں اور مختلف تعلیمی و ہم نصابی پروگراموں کے ذریعے طلبہ کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے بھی بہترین مواقع فراہم کر رہا ہے۔مریم کشمیری نے کہا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے تعلیمی اداروں کے طلبہ کے درمیان ایسے مقابلے انتہائی اہم ہیں کیونکہ اس طرح طلبہ کو ایک دوسرے سے سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع ملتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے طلبہ کے درمیان ملاقاتوں اور باہمی رابطوں سے مثبت تعلقات کو فروغ دینے میں مدد ملے گی اور کشمیری و پاکستانی عوام کے درمیان موجود مضبوط رشتے مزید مستحکم ہوں گے۔انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت طلبہ کی فلاح و بہبود، تعلیم اور ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔انہوں نے کیڈٹ کالج مظفرآباد کی انتظامیہ پر زور دیا کہ مستقبل میں بھی ایسے صحت مند، تعمیری اور علمی مقابلوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔تقریب کے اختتام پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو مبارکباد پیش کی گئی اور منتظمین کی جانب سے مقابلے میں شریک تمام تعلیمی اداروں کے طلبہ اور اساتذہ کا شکریہ ادا کیا گیا۔شرکاء نے کیڈٹ کالج مظفرآباد کی جانب سے آل پاکستان سطح کے شاندار تقریری مقابلے کے انعقاد کو سراہتے ہوئے ایسے پروگراموں کے تسلسل کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 18

فضل احمد۔ شیر شہزاد گل۔ اکرام الدین۔ خضر حیات۔ واجد شاہ۔ ابرار علوی۔ عزیز الرحمٰن۔ قاری افتخار احمد اور محمد ریاض قریشی شامل تھے۔ جبکہ امجد حسین علوی نے اس تقریب میں میزبانی کے فرائض انجام دیے۔ پاکستان عوامی قوت پارٹی میں شمولیت کی اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان عوامی قوت پارٹی کے سربراہ اور راول جنرل اینڈ ڈینٹل ہاسپٹل و راول فاؤنڈیشن کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا کہ روز بروز ملک کے مختلف طبقوں میں شعور اس قدر زیادہ ہوتا جا رہا ہے کہ وہ ملک کے موجودہ سیاسی نظام سے بدظن ہوکر ہماری پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ برسر اقتدار نہ ہونے کے باوجود بھی ہم نے صحت کارڈ۔ ای کامرس۔ روزگار۔ فنی تعلیم اور دیگر عوامی منصوبوں پر کام کر رہے ہیں۔ اس سے بہت سارے لوگ مستفید بھی ہو رہے ہیں۔ اس وقت ملک کو ضرورت عمل کی ہے۔ وعدے نہ کیے جائیں عمل کیا جائے۔ اور ہم اس میں سرخرو ہوئے ہیں کہ ہم عمل کر رہے ہیں۔ پارٹی میں شامل ہونے والے ان متعدد اہم سیاسی و سماجی رہنماؤں نے پارٹی کے منشور بیانیے اور ماضی کے کاموں کو بہت سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اس ٹیم کا حصہ بن کر ملک کی بہتر سے بہتر خدمت کریں گے۔

بقیہ نمبر 19

نے اپنے اختلافات ختم کرتے ہوئے صلح کرلی اور محبت، بھائی چارے اور اتفاق کے ساتھ آگے بڑھنے کا عزم کیا۔اس صلح اور جرگے میں افضال احمد مغل ایڈووکیٹ، شاہد مرزا بھٹی، طاہر محمود بٹ اور گلریز خان نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی مخلصانہ کوششوں اور مثبت کردار کی بدولت دونوں فریقین کے درمیان رنجشیں ختم ہوئیں اور صلح کی راہ ہموار ہوئی۔اللہ تعالیٰ اس صلح کو قائم و دائم رکھے اور دونوں فریقین کے درمیان محبت، اتفاق اور بھائی چارہ ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین۔

بقیہ نمبر 20

نے غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام سے نوازا اپنی اسلام کی ترویج و اشاعت کے لیے جدوجہد ہندوستان میں ناقابل فراموش ہے آپ کی خدمات اور کرامات کو ہمیشہ اہل حق یاد کرتے رہیں گے ان خیالات کا اظہار ممتاز عالم دین استاذ العلماء خطیب اہل بیت علامہ محمد ہاشم حقانی القادری بانی و مہتمم ادارہ کنزالایمان پنڈوڑیاں شریف اسلام آباد نے حضرت خواجہ خواجگان حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کے عرس کے موقع پر مرکز اہل سنت ادارہ کنزالایمان پنڈوڑیاں شریف اسلام آباد میں طلباء کی تربیتی نشست سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کو مقام محبوبیت پر فائز کیا گیا۔ آپ کی تعلیمات پوری انسانیت کے لیے مینارہ نور کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ہم سالانہ عرس مبارک کے موقع پر آپ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

بقیہ نمبر 21

نے کہا کہ ادویات انسانی صحت اور زندگی سے براہ راست وابستہ ہیں، اس لیے جعلی ادویات کی تیاری، ذخیرہ اندوزی اور فروخت میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی ہونی چاہیے۔ متعلقہ اداروں کو میڈیکل اسٹورز، فارماسیوٹیکل یونٹس اور ادویات کی سپلائی چین کی باقاعدگی سے نگرانی کرنی چاہیے تاکہ عوام کو معیاری اور محفوظ ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔راجہ ساجد محمود عباسی نے کہا کہ جعلی ادویات کا کاروبار صرف قانون شکنی نہیں بلکہ انسانی جانوں سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ حکومت جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے ادویات کی موثر نگرانی اور ٹریس ایبلٹی کا نظام مزید مضبوط کرے، جبکہ عوام بھی مشکوک ادویات کی خریداری سے گریز کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو اطلاع دیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ جعلی ادویات کے خلاف کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جائے اور عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کے ساتھ محفوظ اور معیاری ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے

بقیہ نمبر 22

کی جانب سے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا اور

امید ظاہر کی گئی کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ضلع مری میں انتخابی امور کی موثر انجام دہی اور شفافیت کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گی۔

بقیہ نمبر 23

گیا لیکن وہ ملک میں سیاسی، اقتصادی استحکام لانے میں مکمل طور پر ناکام ہیں۔ملک کی سیاسی جمہوری جماعتوں اور لیڈرشپ کو آئین، آزاد عدلیہ، غیر جانبدارانہ انتخابات، دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے متفقہ قومی ایکشن پلان، اسلام آباد اور چاروں صوبوں میں بااختیار بلدیاتی نظام، عوام کے لئے تعلیم، صحت، غذائی تحفظ کی ضمانت اور پیداواری لاگت کو قابل برداشت بنانے کے لئے آئی پی پیز اور پٹرولیم لیوی بھتہ کے خاتمہ پر یکساں قومی موقف اختیار کریں اور ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھیں

بقیہ نمبر 24

،ستھرا پنجاب، راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی اور بلدیہ کے سینٹری ورکرز و سپروائزرز کو صفائی کا نظام فوری بہتر بنانے کے احکامات،تفصیلات کے مطابق گوجرخان سٹی میں تجاوزات کی بھرمار، بے ہنگم موٹرسائیکل پارکنگ اور صفائی کے ناقص انتظامات سے متعلق شہریوں کی شکایات پر اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان سیدہ زینب حسین نے شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا، اس دوران انہوں نے بازاروں اور سڑکوں پر قائم تجاوزات کا جائزہ لیتے ہوئے تاجروں کو واضح ہدایت کی کہ دکانوں کا سامان مقررہ حدود سے باہر نہ رکھا جائے اور پیدل چلنے والوں کے راستے ہر صورت کھلے رکھے جائیں، اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ تجاوزات کے باعث شہریوں کی آمدورفت متاثر ہوتی ہے اور عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے،مقررہ حدود سے تجاوز کرنے والے دکانداروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

بقیہ نمبر 25

کر رہے تھے۔ اس موقع پر مظاہرین نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر اپنے حقوق کے تحفظ، پلاٹس کا قبضہ دلانے اور معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے مطالبات درج تھے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ انہوں نے اپنی جمع پونجی سے پلاٹس خریدے اور مقررہ تقاضے پورے کیے، تاہم طویل عرصہ گزرنے کے باوجود انہیں اپنے پلاٹس کا قبضہ نہیں دیا جا رہا، اور اب نیب 382 درخواست دہندگان میں سے 77 مخصوص لوگوں کو پلاٹ دینے کا ڈرامہ کر کے یونیورسٹی ٹاؤن انتظامیہ کے خلاف جاری فراڈ اور دھوکہ دہی کی اس انکوائری کو بند کرنا چاہتی ہے۔ اور ٹاؤن انتظامیہ کے ایما پر متاثرین کے نمائندگان کو ہراساں کرنے کیلئے نوٹس دیئے جا رہے ہیں۔ جس کی متاثرین نے شدید الفاظ میں مذمت بھی کی اور مطالبہ کیا کہ نیب نوٹس واپس لے۔ ان حالات نے متاثرین کو شدید ذہنی اور مالی مشکلات سے دوچار کر رکھا۔ مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ یونیورسٹی ٹاؤن کے متاثرین کی شکایات اور پلاٹس کے معاملات کی تحقیقات کے دوران متعلقہ تفتیشی افسر کی جانب سے سوسائٹی انتظامیہ کا موقف زیادہ اہمیت دینے کے تاثر پیدا ہوا ہے، جس پر متاثرین میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ تحقیقات کو مکمل طور پر غیر جانبدار رکھا جائے اور متاثرین کا موقف بھی شفاف انداز میں ریکارڈ کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ نیب ایک قومی احتسابی ادارہ ہے اور متاثرین کو اس ادارے سے انصاف کی امید ہے، اس لیے ضروری ہے کہ معاملے کی تمام دستاویزات، ریکارڈ اور متاثرین کے بیانات کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ اگر انہیں بروقت انصاف نہ ملا تو وہ اپنے آئینی و قانونی حقوق کے حصول کے لیے احتجاج کا دائرہ وسیع کرنے پر مجبور ہوں گے۔ متاثرین نے مطالبہ کیا کہ یونیورسٹی ٹاؤن راولپنڈی کے متاثرین کے دیرینہ مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، رکے ہوئے پلاٹس کے قبضے اصل مالکان کو دیئے جائیں، سوسائٹی انتظامیہ کے خلاف شکایات کی شفاف تحقیقات کی جائیں اور کسی بھی فریق کو تحقیقات پر اثرانداز ہونے کا موقع نہ دیا جائے۔ مظاہرین نے واضح کیا کہ وہ کسی تصادم یا غیر قانونی اقدام کے بجائے قانونی اور آئینی طریقے سے اپنے حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور متعلقہ اداروں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ متاثرین کی شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے انہیں انصاف فراہم کریں گے

بقیہ نمبر 26

کپتان محسن ریاض کی شاندار سنچری کی بدولت پہلی اننگز میں 416 رنز بنائے اور 266 رنز کی برتری حاصل کی۔محسن ریاض نے 212 گیندوں پر 12 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 124 رنز بنائے جو ان کے فرسٹ کلاس کیریئر کی پانچویں سنچری ہے۔ غنی کی جانب سے علی رزاق، شاداب خان اور خرم شہزاد نے نصف سنچریاں اسکور کیں ایم آئی ٹی سلیوشنز کے فاسٹ باؤلر محمد اسماعیل نے 6 وکٹیں حاصل کیں تاہم ان کی ٹیم دوسری اننگز میں 126 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔غنی کے فاسٹ باؤلر علی شبیر نے 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا پشاور کے عمران خان سٹیڈیم میں پی ٹی وی کی ٹیم ایس این جی پی ایل کے خلاف مشکلات سے دوچار ہے۔ایس این جی پی ایل کے پہلی اننگز کے 347 رنز کے جواب میں پی ٹی وی کی ٹیم 153 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ایس این جی پی ایل کے ڈیبیو کرنے والے فاسٹ باؤلر عبدالسبحان نے 4 وکٹیں حاصل کیں جبکہ اطہر محمود نے بھی 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا ایس این جی پی ایل کے اذان اویس نے پہلی اننگز میں شاندار 167 رنز بنائے۔تیسرے روز پی ٹی وی کی ٹیم فالوآن کرنے کے بعد دوسری اننگز میں بغیر نقصان کے 26 رنز بنائے۔ اسلام آباد کے ڈائمنڈ کرکٹ گراؤنڈ اسلام آباد میں او جی ڈی سی ایل نے سٹیٹ بینک کو میچ جیتنے کے لیے 124 رنز کا ہدف دے دیا اور جی ڈی سی ایل کی ٹیم دوسری اننگز میں 142 رنز پر آل آؤٹ ہوئی سٹیٹ بینک کے آفاق آفریدی نے 5 جبکہ سراج الدین نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل سٹیٹ بینک کی ٹیم پہلی اننگز میں 215 رنز بنا کر صرف 19 رنز کی برتری حاصل کر سکی تھی اور جی ڈی سی ایل کے فاسٹ باؤلر آفتاب احمد نے پہلی اننگز میں 5 وکٹیں حاصل کیں نیشنل گراؤنڈ اسلام آباد میں کنگز مین اکیڈمی نے پہلی اننگز 8 وکٹوں کے نقصان پر 643 رنز بنا کر ڈکلیئر کردی محمد سلیمان نے کیریئر کی بہترین 182 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ سلمان علی آغا 145 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے کے آر ایل کے اسپنر عثمان طارق نے 4 وکٹیں حاصل کیں جواب میں کے آر ایل نے کھیل کے اختتام تک 42 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر 175 رنز بنا لیے ہیں

بقیہ نمبر 27

مقررین نے پاکستان میں ذیابیطس، موٹاپے، امراض قلب، بلند فشار خون، گردوں کے امراض اور دیگر غیر متعدی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ غیر صحت بخش غذائیں اور خصوصاً چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائیوں سے بھرپور الٹرا پروسیسڈ غذائی مصنوعات کا بڑھتا ہوا استعمال غیر متعدی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، جس کے باعث افراد، خاندانوں اور نظام صحت پر بھی مسلسل دباؤ بڑھ رہا ہے۔ محترمہ گل صنوبر نے موثر غذائی معیارات اور صارفین کو واضح معلومات کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ معیاری اور آسانی سے سمجھ آنے والی لیبلنگ ضروری ہے تاکہ عوام غیر صحت بخش غذائی مصنوعات سے وابستہ غذائی خطرات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ غذائی مصنوعات پر لیبلنگ کا نظام اپنے بنیادی مقصد کے مطابق صارفین کو بامعنی اور قابل فہم معلومات فراہم کرے۔ سر منور حسین نے کہا کہ چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائیوں کی زیادہ مقدار رکھنے والی غذاؤں کا ضرورت سے زیادہ استعمال پاکستان میں غیر متعدی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWLs) خریداری کے مقام پر صارفین کو سادہ، نمایاں اور آسانی سے سمجھ آنے والی معلومات فراہم کرسکتے ہیں، جس سے وہ اہم غذائی اجزاء کی زائد مقدار رکھنے والی مصنوعات

کی شناخت کر کے صحت مند انتخاب کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیوٹریشن پروفائل ماڈل (NPM) ان غذائی مصنوعات کے لیے ایک حد مقرر کرتا ہے جن پر وارننگ لیبلز عائد کیے جائیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ FOPWLs صحت عامہ کا ایک اہم اقدام ہیں، جو صارفین کو بغیر کسی تفصیلی غذائی معلومات کے ایسی مصنوعات کی فوری شناخت میں مدد دیتے ہیں جن میں چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائیوں کی مقدار زیادہ ہو۔ مسٹر شاہ اللہ گھمن نے کہا کہ عوامی صحت کے تحفظ کے لیے حکومتی ادارے، جامعات، طبی ماہرین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے تمام طبقات کی مشترکہ کوششیں ضروری ہیں

بقیہ نمبر 28

ویمنز انڈر 19 ٹیموں کے درمیان کھیلا جائے گا۔جبکہ 3 اکتوبر کو پاکستان اور سری لنکا کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی 5 اکتوبر کو سری لنکا اور بنگلہ دیش 6 اکتوبر کو پاکستان اور بنگلہ دیش، 8 اکتوبر کو بنگلہ دیش اور سری لنکا جبکہ 9 اکتوبر کو پاکستان اور سری لنکا کے درمیان میچ کھیلا جائے گا

بقیہ نمبر 29

رفتار اور میٹریل کے معیار کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام اور ٹھیکیداروں کو سخت ہدایات جاری کیں کہ تعمیراتی کام میں اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھا جائے اور منصوبے کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے۔

بقیہ نمبر 30

محمد عارفین، آصف اور عامر خان کے والد محترم، راج محمد خٹک اور ظہور الرحمان کے بھائی، سہیل خٹک کے چچا جبکہ جہانگیرہ مسلم لیگ (ن) کے ایاز خان اور عرفان خان کے ماموں تھے۔حاجی بنارس خان کی وفات پر اہل علاقہ، عزیز و اقارب اور دوست احباب نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔مرحوم کی جدائی نے لواحقین کو سوگوار اور اہل علاقہ کو افسردہ کر دیا۔

بقیہ نمبر 31

شہر بھر میں ہوٹلز اور نان بائی کی صفائی ستھرائی اور روٹی کا وزن چیک کیا اس دوران پایا گیا کہ روٹی کا وزن 100 گرام کے بجائے 70 60 اور 80 گرام موجود ہے جس پر نان تول میں کمی پر بھاری جرمانے اور گرفتاریاں عمل میں لائی گئی۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے حماد بشیر نے کہا کہ عوام کو سستی اور معیاری اشیاء خورد و نوش کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے انتظامیہ دن رات کوشاں ہے۔ ناجائز منافع کمانے، ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ ریٹ لسٹ کے مطابق اشیاء خورد و نوش فروخت کی جائیں گی۔حماد بشیر نے کہا کہ تجاوزات کا خاتمہ ہماری اولین ترجیح ہے۔

بقیہ نمبر 32

دستور کے صدر حاجی نواز رضا نیشنل پریس کلب کے صدر رزاق سیال سیکرٹری ڈاکٹر فرقان راؤ سیکرٹری فنانس عابد عباسی آر آئی یو جے کے جنرل سیکرٹری راجہ بشیر عثمانی رہنما کے صدر غلام مرتضیٰ ملک جنرل سیکرٹری فیاض چوہدری سیکرٹری فنانس سید طاہر شاہ کاظمی نائب صدر راحیل نواز سواتی اسد چوہدری منظور سلہریا جوائنٹ سیکرٹریز شکیل یسوال عامر لاشاری بابر حسین عدنان مبارک سیکرٹری اطلاعات یاسر عباسی ہزارہ جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے صدر لقمان شاہ کے جے ایف کے جنرل سیکرٹری مقصود منتظر سینئر صحافیوں خلیل احمد راجہ (سابق سیکرٹری نیشنل پریس کلب) رہنما کے سابق صدر ملک صدیق اعوان سینئر اینکرز جہانگیر مہناس محبوب رحمان تنولی و شعیب بھٹہ نیشنل پریس کلب کی گورننگ باڈی کے ممبر عامر برٹ کے جے ایف کے سابق صدور اعجاز عباسی خاور نواز راجہ زاہد عباسی صحافتی تنظیموں کے عہدیداران مختلف اخبارات کے چیف ایڈیٹرز و ایڈیٹرز صاحبان پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے آفیسران جبکہ سیاسی شخصیات میں سابق وزیر حکومت طاہر کھوکھر سابق ممبر کشمیر کونسل سردار خالق وصی ممبر کشمیر کونسل شجاع راٹھور سینئر قانون دان بیرسٹر دانش ریاض سابق صدارتی مشیر عنایت اللہ عارف سابق معاون خصوصی امتیاز شاہین ریڈ کریسنٹ کے سابق چیئرمین ضیافت حیات نوجوان سیاسی و سماجی راہنما سردار توصیف عزیز سابق چیئرمین سردار الطاف سید ادارہ شاہد گردیزی سید شاہد ایڈووکیٹ سمیت جڑواں شہروں کے سینکڑوں صحافیوں اور مختلف مکاتب فکر کی شخصیات نے شرکت کی اور سردار شوکت محمود اکے بڑے بھائی سابق ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر سردار ممتاز مغل سے تعزیت کا اظہار کیا۔اس موقع پر سردار شوکت محمود خان نے دعائیہ تقریب کے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ

ماں کی جدائی انسان کو فقیر اور مسکین بنا دیتی ہے ماں سے عظیم ہستی دنیا میں کوئی نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب کی ماؤں کو سلامت رکھے ماں کا متبادل کوئی رشتہ ہو ہی نہیں ہو سکتا ماں میں سب کی سانجھی ہوتی ہیں ماں کی عظمت اور ماں کی ممتا کو الفاظ بیان نہیں جا سکتا۔ ماں کی جدائی کا دکھ نا قابل برداشت ہے ۔ میری عظیم ماں کی دعائیہ تقریب میں شامل میں شامل ہونے والے الیکٹرانک پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے دوستوں اور نامور سیاسی اور سماجی شخصیات کا دلی طور پر شکر گزار ہوں جنہوں مشکل اور دکھ ابتلاء کے موقع پر مجھے اور میرے سارے سوگوار خاندان کو سہارا دیا۔ دعائیہ تقریب میں رہنما کے سیکرٹری فنانس سید طاہر شاہ کاظمی اور نامور صحافی رازق محمود بھٹی نے حضور سرور کائنات کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا جبکہ سید شاہد ایڈووکیٹ نے ماں کی عظمت پر نظم پیش کی جبکہ نظامت کے فرائض رہنما کے جنرل سیکرٹری فیاض چوہدری نے ادا کیئے۔تقریب کے اختتام پر صدر رہنما غلام مرتضیٰ ملک نے دعائیہ تقریب میں شامل جڑواں شہروں کے جملہ شرکا کا تقریب کا شکریہ ادا کی

بقیہ نمبر 33

شیرازی نے شہریوں کی شکایات انفرادی طور پر سنتے ہوئے متعلقہ محکموں کے افسران کو ان کے فوری اور میرٹ پر حل کے لیے ضروری احکامات جاری کیے۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کے جائز مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام درخواستوں پر مقررہ مدت کے اندر کارروائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سرکاری دفاتر میں بہتر سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کا بروقت ازالہ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اوپن ڈور پالیسی کا بنیادی مقصد شہریوں کو ضلعی انتظامیہ تک براہ راست اور آسان رسائی فراہم کرنا ہے تاکہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ ممکن بنایا جا سکے۔ آغا ظہیر عباس شیرازی نے مزید ہدایت کی کہ متعلقہ افسران عوامی مسائل کے حل کے عمل کی موثر نگرانی کریں اور شہریوں کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں۔

بقیہ نمبر 34

فراہم کرتی رہی، اسرائیلی فوج علاقے میں موجود فلسطینی رہائشیوں کو انخلا پر مجبور کیا۔میڈیا رپورٹ کے متعدد گھروں کو فوجی بیرکوں میں تبدیل کیا گیا، چھتوں پر اسرائیلی اسنائپرز تعینات کیے گئے۔اسرائیلی آبادکاروں نے گزشتہ روز مسجد اقصیٰ کی بھی بے حرمتی کی تھی۔

بقیہ نمبر 35

سلیم کے حوالے سے پہلا ضلعی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر مری کیپٹن (ر) ارشد اقبال، ضلع بھر کے پیٹرول پمپ مالکان اور متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 36

ایس پی آر نے آصف الیاس کو میڈیا کے سامنے پیش کردیا۔ پریس بریفنگ میں انہوں نے بتایا کہ 29 ستمبر کی رات مقبوضہ کشمیر میں بھارتی کور نے ایک ٹوئٹ کیا جو کہ بھارتی کور کے جوائنٹ سرچ آپریشن سے متعلق تھا، بھارتی کور نے دعویٰ کیا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے اندر آپریشن کیا گیا جس میں ایک دہشت گرد مارا گیا، ساڑھے سات گھنٹے بعد بھارتی ملٹری کی جانب سے ایک اور اپ ڈیٹ دی گئی، 30 ستمبر کو دعویٰ کیا گیا کہ لشکر طیبہ کے دہشت گرد کی لاش ملی ہے جس کی شناخت محمد آصف

الیاس عرف ہاشم موسیٰ کے نام سے ہوئی اور دعویٰ کیا گیا کہ دہشت گرد کا تعلق پاکستان سے ہے بھارتی ایجنسی نے سروس نمبر کے ساتھ تفصیلات فراہم کیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارت نے بعد میں جو تفصیلات فراہم کیں اس میں دہشت گرد کا نام آصف الیاس سے جوڑ دیا گیا جب کہ محمد آصف یہاں آپ سب کے سامنے بیٹھا ہے۔ اس موقع پر ترجمان پاک فوج نے محمد آصف کو میڈیا کے سامنے پیش کردیا جہاں آصف الیاس نے میڈیا کو حقیقت سے آگاہ کیا۔ احمد شریف چوہدری نے کہا کہ بھارتی ملٹری کے بعد بھارتی حکومت نے بھی اس حوالے سے تفصیلات دیں، بھارتی حکومت نے دعویٰ کیا کہ مارا گیا شخص محمد آصف ایس ایس جی کا حوالدار ہے، محمد آصف کا شناختی کارڈ بھی دکھایا، بھارتی ملٹری اور بھارتی حکومت کے بیانات میں تضاد پایا گیا، کہا گیا آپریشن شیروالی میں کامیابی ملی جب کہ یہ آپریشن مئی میں شروع ہوا تھا، انہیں چھ ماہ بعد کامیابی ملی؟ فیک آپریشن میں کامیابی کے دعوے کیے گئے، بھارتی حکومت نے کہا آصف فوجی کے کارنامے بہت بڑے ہیں اسے بہت بڑا دہشت گرد بنا کر پیش کیا گیا، ایسی خبروں سے اڑی اور پہلگام کی یاد تازہ ہوگئی۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ بھارت کیسا ملک ہے جہاں اس بات پر ابھی ننداں کو ایوارڈ ملا کہ اپنا جہاز گرایا، دنیا بھر میں دہشت گردی پھیلانے کا مرکز بھارت بن چکا ہے اور اس نے مقبوضہ کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کر کے رکھا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانیت سوز مظالم کشمیری عوام خود دنیا کے سامنے لارہے ہیں، بھارت دہائیوں سے پاکستان کو بدنام کرنے کیلئے فالس فلیگ آپریشنز کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا سوال ہے ریٹائرڈ حوالدار محمد آصف سے متعلق بھارت نے فالس فلیگ آپریشن کیوں کیا؟ کہا گیا آپریشن شیرانوالی میں بڑی کامیابی ملی ہے، افغان طالبان رجیم کی دہشت گردی بھی بھارت کا پاکستان مخالف ایک اور چہرہ ہے، اس موقع پر آصف موسیٰ نے بتایا کہ 2008ء میں آرمی جوائن کی اور پھر 2023ء میں ایس ایس جی سی سے ریٹائر ہوکر پرائیویٹ سیکیورٹی کمپنی میں ڈیوٹی کی اور اب پنڈی میں فیملی کے ساتھ رہ رہا ہوں۔

'الحمداللہ زندہ ہوں اور ملک کیلئے تیار ہوں'

محمد آصف نے بتایا کہ مجھے دوستوں دوستوں نے فون پر بتایا کہ میرے متعلق بھارت سے خبریں چل رہی ہیں، لوگ مجھے فون کرکے بتا رہے تھے کہ بھارت نے دعویٰ کیا ہے مجھے شہید کردیا گیا جس پر مجھے حیرت ہوئی کہ اپنے گھر میں ہوں تو مجھے کیسے بھارتی فوج نے شہید کردیا۔

انہوں نے کہا کہ اس کے بعد سوشل میڈیا دیکھا تو وہاں بھی بھارت کا دعویٰ دیکھا، اس پر میرے پاس کالز کا تانتا بندھ گیا اور بھارت سے بھی کالز آنا شروع ہوگئیں پھر میں نے نمبرز بلاک کرکے اپنے افسران کو بتایا۔

محمد آصف نے کہا کہ الحمداللہ زندہ اور آپ کے سامنے ہوں، پہلے بھی وطن کی خاطر بہادری سے لڑا ہوں، آئندہ بھی وطن کی خدمت کیلئے حاضر ہوں۔ سابق ایس ایس جی حوالدار نے کہا کہ بھارت کی جانب سے اپنے خلاف کیے جانے والے پروپیگنڈے اور فالس فلیگ آپریشن کی شدید مذمت کرتا ہوں۔

'آصف کی روح کہیں گئی نہیں تھی'

ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بھارت دنیا بھر میں دہشت گردی پھیلانے کا مرکز بن چکا، افغانستان کی دہشت گردی بھی بھارت کا ایک چہرہ ہے، بھارت آئینہ دیکھتا ہے تو دوسروں کو بھی دہشت گرد سمجھ کر ان پر الزام عائد کردیتا ہے، بدقسمتی سے ہمارا پالا گھٹیا دشمن سے پڑا ہے، کلبھوشن زندہ ہو یا مردہ یہ بھارت کے منہ پر کلنک کا ٹیکہ ہے۔ بھارت نے اگر کوئی مہم جوئی کی تو اس بار ہمارا جواب بڑا دردناک ہوگا'

انہوں نے کہا کہ بھارت سمجھتا ہے ہر مسئلے کو دہشت گردی سے حل کیا جاسکتا ہے، بھارت کوئی ڈرامہ کرنا چاہتا ہے تو کر کے دیکھ لے، دشمن کے ہر اقدام کے لیے تیار ہیں یقین دلاتے ہیں کہ اس بار ہمارا جواب بڑا دردناک ہوگا، ملک سلامتی کے لیے جو بن پڑا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ ڈسکس کیلئے نہیں اور اس پر کام ہورہا ہے، حرمین اور سعودی عرب کے تحفظ کے حوالے سے پاکستان کا موقف بالکل واضح اور دوٹوک ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ مکہ معاہدہ کے دفاعی اور آپریشنز کے نکات پر عمل درآمد کیلئے پاکستان پرعزم ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ آرمی ایک ادارہ ہے اور آئین کے ماتحت وفاق کے لیے کام کرتا ہے اور افغانستان سے رابطوں یا بات چیت کا سوال بھی وفاق سے ہونا چاہیے، ایک بات بالکل واضح ہے کہ پاکستان اپنی سالمیت کیلئے کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا اور اپنی سرزمین کے تحفظ کے لیے بھرپور جواب دیتا رہے گا

بقیہ نمبر 37

کے باوجود اس کے ساتھ معاہدہ کیسے کرسکتے ہیں تو انہوں نے فوجی کارروائی کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکا کے پاس ایران کے خلاف کارروائی کرنے یا معاہدہ کرنے میں سے ایک راستہ اختیار کرنے کا وقت آگیا ہے۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب دونوں ممالک کے درمیان سفارتی رابطے بھی جاری ہیں

بقیہ نمبر 38

اور ڈیلرٹیکسز ختم کیے جائیں۔ شہباز شریف کے پابند نہیں، مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا تو پہلے سے زیادہ قوت سے لانگ مارچ کا آغاز ہوجائے گا۔منصورہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج، ایمرجنسی لگانے کی گردش کرتی اطلاعات کی پرزور مذمت کی۔انہوں نے صومالیہ میں بحری قزاقوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے تین پاکستانیوں کے اہل خانہ سے اظہار ہمدردی کیا اور کہا کہ حکومت کی نااہلی سے یہ افسوسناک سانحہ رونما ہوا۔نائب امیر لیاقت بلوچ، قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ اور ڈپٹی سیکرٹری رسکل خان بابر بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ نمبر 39

کے درمیان موثر تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔اجلاس میں طے کیا گیا کہ وفاقی حکومت اور پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کا مشترکہ وفد کل (جمعہ کو) پی ٹی آئی قیادت سے ملاقات کرے گا اور موجودہ سیاسی صورتحال پر مذاکرات کرے گا۔اس مشترکہ وفد میں محسن نقوی، رانا ثناء اللہ، امیر مقام اور پیپلز پارٹی کی طرف سے شیری رحمان، سید نوید قمر اور اعجاز جکھرانی شریک ہوں گے

بقیہ نمبر 40

محفوظ پناہ گاہوں پر منصوبہ بندی کے ساتھ فضائی حملے کیے گئے۔ بیان کے مطابق مصدقہ انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر افغانستان میں دو مقامات پر موجود شدت پسندوں کے ٹھکانوں اور پناہ گاہوں کو انتہائی درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا اور دونوں اہداف کامیابی سے تباہ کر دیے گئے۔

بقیہ نمبر 41

گئی۔شعیب شاہین، علی بخاری اور علی شاہ کی حاضری سے استثنی کی درخواستیں منظور کرلی گئیں، کیس کی مزید سماعت 31 اکتوبر 2026 تک ملتوی کردی گئی۔

بقیہ نمبر 42

نے درخواست پر سماعت کی، درخواست گزار ریاض حنیف راہی ایڈووکیٹ نے دلائل دیے، پولیس کی جانب سے اندراج مقدمہ کی درخواست خارج کرنے کی استدعا کی گئی۔ ریاض حنیف ایڈووکیٹ نے دلائل دیئے کہ پورا واقعہ ساری دنیا کے سامنے ہے اور فیتیں جاتیں گئی ہیں، وزیراعظم کی جانب سے کس قانون کے تحت انکوائری کمیٹی بنائی گئی، کابینہ کی منظوری کے بغیر کسی انکوائری کمیٹی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ درخواست گزار وکیل نے دلائل دیئے کہ جاں بحق بچوں کی دیت 50 لاکھ روپے جبکہ زخمیوں کو کروڑ روپیہ انعام دے دیا گیا، پولیس قانون کے بجائے حکومتی پالیسی پر چل رہی ہے۔ جج راجہ آصف نے استفسار کیا کہ اس طرح کی کوئی اور درخواست کسی اور عدالت میں تو نہیں ہے۔ ریاض حنیف راہی نے بتایا کہ اندراج مقدمہ کی نہیں لیکن کارروائی کے حوالے سے 5 رٹ پٹیشنز دائر ہوئی

ہیں، جج نے ہدایت کی کہ تمام پٹیشنز کا نمبر دے دیں، آپ کی درخواست پر آرڈر جاری کروں گا۔ عدالت نے پھر واقعے پر اندراج مقدمہ کی درخواست پر دلائل مکمل ہونے پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔

بقیہ نمبر 43

ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے بریفنگ کے دوران بتایا کہ صومالیہ کے ساحل کے قریب بحری قزاقوں سے جہاز کی بازیابی کے آپریشن میں جاں بحق ہونے والے پاکستانی شہریوں میں رفیع اللہ خان، کاشف اور سید محمود احمد انصاری شامل ہیں۔ آپریشن میں عملے کے 4 دیگر پاکستانی ارکان بھی زخمی ہوئے، جن کا علاج جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان صومالی حکام کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ زخمیوں کی دیکھ بھال، جاں بحق افراد کی میتوں کی وطن واپسی اور بچ جانے والے پاکستانیوں کی بحفاظت واپسی یقینی بنائی جاسکے۔

بقیہ نمبر 44

شہری اسکیم سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت پرائم منسٹر فیول ریلیف اسکیم کی پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا، اسکیم کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ اور 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے مالکان کو فیول سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیراعظم نے پٹرولیم کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے تناظر میں کم آمدن اور متوسط طبقے کو ریلیف کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کیا۔ شرکا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کے بروقت اقدامات سے شہری فیول سبسڈی سے مستفید ہو رہے ہیں، 15 ستمبر سے اب تک کے مختصر دورانیے میں 75 لاکھ سے زائد شہریوں کا ریلیف اسکیم سے مستفید ہونا باعث اطمینان ہے۔

بقیہ نمبر 45

توانائی کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے وفاقی حکومت کی جانب سے بنائے گئے طریقہ کار کے تحت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں رد و بدل کردیا ہے۔

بقیہ نمبر 46

میں عملاً گورنر راج نافذ ہے اور صوبائی حکومت کا اختیار بھی چھین لیا گیا ہے۔ چارسدہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں پولیس بے بس ہے اور احکامات کہیں اور سے آرہے ہیں

بقیہ نمبر 47

اور میڈیا سے گفتگو میں کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ لانگ مارچ سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا

بقیہ نمبر 48

1024 امیدوار امتحان میں شریک ہوئے۔ پبلک سروس کمیشن کے مطابق انگریزی (جنرل) اور انگریزی (مضمون) کے پرچوں میں تقریباً 85 فیصد امیدوار ناکام رہے، جبکہ جنرل نالج کے پرچے میں 68 فیصد امیدوار کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ نتائج کے مطابق سول لاء ون کے پرچے میں 41 فیصد جبکہ سول لاء ٹو کے پرچے میں 46 فیصد امیدوار ناکام ہوئے۔ کمیشن نے کامیاب ہونے والے تینوں امیدواروں کو تصدیق شدہ مطلوبہ دستاویزات 15 دن کے اندر جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔ کمیشن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی امیدوار نمبروں کی دوبارہ گنتی کرانا چاہتا ہو تو وہ کمیشن کو درخواست جمع کرا سکتا ہے۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا بار کونسل نے سول ججوں کے امتحانی نتائج پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے نتائج کا نوٹیفکیشن واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بار کونسل کے مطابق نتائج نے ججوں کی بھرتی کے طریقہ کار اور امتحانی معیار پر سوالات اٹھا دیے ہیں، جبکہ صوبے میں پہلے ہی ججوں کی کمی اور زیر التوا مقدمات کی بڑی تعداد موجود ہے۔ خیبر پختونخوا بار کونسل نے مطالبہ کیا ہے کہ سول ججوں کی آئندہ بھرتی پبلک سروس کمیشن کے بجائے ہائی کورٹ کے ذریعے کی جائے۔ بار کونسل نے چیف جسٹس سے بھی پبلک سروس کمیشن کے نتائج کے نوٹیفکیشن کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضروری ترامیم کرکے سول ججوں کی بھرتی کا اختیار بھی ہائی کورٹ کو دیا جانا چاہیے۔

بقیہ نمبر 49

درمیان اعتماد، سماجی ہم آہنگی اور بین الثقافتی مکالمے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ محترمہ وجیہہ قمر نے ان خیالات کا اظہار آذربائیجان کے دارالحکومت باکو میں منعقدہ پہلے CICA میڈیا فورم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ فورم کا مرکزی موضوع "تقسیم شدہ دنیا میں میڈیا کے ذریعے اعتماد کا فروغ" تھا، جبکہ محترمہ وجیہہ قمر نے "سماجی ہم آہنگی اور بین الثقافتی مکالمے کے فروغ میں میڈیا کا کردار" کے موضوع پر پاکستان کی نمائندگی کی۔ وزیر مملکت نے کہا کہ آج میڈیا صرف معلومات کا ذریعہ نہیں بلکہ رائے عامہ کی تشکیل، معاشرتی بیانیوں اور مختلف اقوام کے بارے میں تصورات پر گہرا اثر رکھتا ہے۔ اس بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے ساتھ میڈیا کی ذمہ داری بھی کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غلط یا گمراہ کن بیانیے معاشروں کے درمیان فاصلوں، غلط فہمیوں اور عدم اعتماد کو بڑھا سکتے ہیں، جبکہ مستند اور ذمہ دارانہ صحافت مختلف اقوام، ثقافتوں اور معاشروں کو ایک دوسرے کے قریب لا سکتی ہے۔ "میڈیا معاشروں کے درمیان فاصلے بڑھا بھی سکتا ہے اور انہی فاصلوں پر پل بھی تعمیر کرسکتا ہے۔" پاکستان کا واضح موقف ہے کہ ہمیں پل تعمیر کرنے کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ محترمہ وجیہہ قمر نے ڈیجیٹل دور کے چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا نے جہاں لاکھوں افراد کو اپنی آواز دنیا تک پہنچانے کا موقع فراہم کیا ہے، وہیں غلط معلومات، گمراہ کن اطلاعات اور تقسیم پیدا کرنے والے بیانیوں کے پھیلاؤ میں بھی تیزی آئی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس چیلنج کا مقابلہ صرف مزید معلومات سے نہیں بلکہ زیادہ مستند معلومات، مضبوط صحافتی و پیشہ ورانہ معیار، میڈیا لٹریسی اور ذمہ دار ڈیجیٹل شہریت کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ وزیر مملکت نے نوجوانوں میں میڈیا لٹریسی کے فروغ کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں میڈیا لٹریسی کو تعلیم کا ایک اہم حصہ بنانا ہوگا۔ نوجوانوں کو صرف معلومات حاصل کرنے کے بجائے ان کی سچائی، ماخذ اور مقصد کا تنقیدی جائزہ لینے کی صلاحیت بھی دینا ضروری ہے۔ محترمہ وجیہہ قمر نے کہا کہ نوجوانوں کو یہ سوال کرنے کے قابل ہونا چاہیے کہ کیا یہ معلومات قابل اعتبار ہیں؟ ان کا ماخذ کیا ہے؟ اور کیا ان کا مقصد آگاہی فراہم کرنا ہے یا معاشرے میں تقسیم پیدا کرنا؟ محترمہ وجیہہ قمر نے CICA رکن ممالک کے درمیان میڈیا تعاون کو مزید موثر اور پائیدار بنانے کے لیے ایک مستقل CICA میڈیا کوآپریشن فریم ورک کی جانب پیش رفت کی تجویز بھی پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس فریم ورک کے تحت رکن ممالک کے میڈیا اداروں، صحافیوں، ماہرین تعلیم اور نوجوان ڈیجیٹل تخلیق کاروں کو ایک پلیٹ فارم پر لایا جا سکتا ہے، جبکہ صحافیوں کے تبادلے، مشترکہ دستاویزی فلموں اور میڈیا پروڈکشنز، مواد کے تبادلے، یوتھ میڈیا اقدامات اور مشترکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو بھی فروغ دیا جا سکتا ہے۔ وزیر مملکت نے نوجوان صحافیوں، طلبہ اور ڈیجیٹل کانٹینٹ کریئیٹرز کی بھرپور شمولیت پر خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ آج کے نوجوان محض میڈیا کے صارف نہیں رہے بلکہ وہ تخلیق کار، ابلاغ کار اور رائے عامہ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں

بقیہ نمبر 50

ڈکیتی، رہزنی سمیت سنگین نوعیت کے 51 مقدمات میں مطلوب ملزم اکرام راں ساکن دلیوالہ اپنے ہی ساتھیوں کی فائرنگ سے ہلاک ہوگیا۔ واقعہ کے بعد سی سی ڈی ٹیم نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا، جبکہ ہلاک ملزم کی لاش کو قانونی کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 51

موقع پر ان کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں نیشنل پولیس اکیڈمی کے اپ گریڈیشن منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

ملک کے جید علماء۔ سیاسی وسماجی رہنماؤں کا عوامی قوت پارٹی میں شمولیت کے بعد پارٹی کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ کے ہمراہ گروپ فوٹو

شام: مزدوروں کی گاڑی پر فائرنگ، 7 افراد ہلاک

گیس پائپ لائن میں دھماکا ہوتے ہی آگ لگ گئی، 3 بجلی گھروں کو گیس کی فراہمی منقطع

دمشق (صباح نیوز) شام میں مزدوروں اور انجینئرز کی گاڑی پر مسلح افراد کی فائرنگ سے 7 افراد ہلاک اور 4 زخمی ہوگئے۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شام میں مزدوروں اور انجینئرز کی گاڑی پر مسلح افراد کی جانب سے فائرنگ کی گئی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ مسلح افراد نے گھات لگا کر مقامی تعمیراتی کمپنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

بلوچستان کے 41 اضلاع میں 740 واٹرسپلائی منصوبوں کا ہدف مقرر

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹیو کے تحت صوبے بھر میں فراہمی آب کے منصوبوں پر کام جاری ہے۔ مالی سال 2026-27 کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

سونے کی فی تولہ قیمت میں مزید 3 ہزار روپے کمی ریکارڈ

کراچی (آئی این پی) ملک بھر میں فی تولہ سونے کی قیمت میں کمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

دنیا کی نظریں نیویارک پر ہیں، سردار مسعود

اسلام آباد (نامہ نگار) امریکہ، چین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

جعلی ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف سی ڈی اے کا کریک ڈاؤن، شہریوں کو الرٹ جاری

غیر منظور شدہ ہاؤسنگ اسکیموں کی فہرست جاری این او سی کے بغیر پلاٹس کی فروخت اور تشہیر کرنے والی درجنوں اسکیمیں سرگرم

سی ڈی اے کا انتباہ، شہری غیر منظور شدہ ہاؤسنگ منصوبوں میں سرمایہ کاری سے گریز کریں نوٹس جاری

اسلام آباد (سکندر اعظم سے) کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) نے وفاقی دارالحکومت اور اس کے گردونواح میں قائم متعدد ہاؤسنگ اور فارم ہاؤسنگ اسکیموں کے حوالے سے اہم عوامی آگاہی جاری کرتے ہوئے ایسی اسکیموں کی فہرست شائع کردی ہے جن کے بارے میں اتھارٹی کا کہنا ہے کہ ان کے اسپانسرز یا منتظمین نے مطلوبہ منظوری یا این او سی حاصل نہیں کیا، تاہم ان منصوبوں کے نام پر پلاٹس کی خرید وفروخت اور تشہیر جاری ہے۔ سی ڈی اے کے مطابق شہری کسی بھی ہاؤسنگ منصوبے میں سرمایہ کاری یا پلاٹ خریدنے سے قبل اس کی قانونی حیثیت، منظوری اور این او سی کی تصدیق ضرور کریں تاکہ مالی نقصان اور ممکنہ قانونی پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔ اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

جعفرا یکسپریس کی بوگی پٹڑی سے اتر گئی

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان کے قریب پاکستان ریلوے کو ایک اور حادثے کا سامنا، پشاور سے کوئٹہ جانے والی جعفر ایکسپریس کی ایک بوگی گوجرخان اور گھنگھریلہ کے درمیان پٹڑی سے اتر گئی، حادثے میں خوش قسمتی سے کسی مسافر کے جاں بحق یا زخمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

کونکورڈیا کالج نوشہرہ کیمپس کی ہونہار طالبہ امان خان نے مردان بورڈ میں پہلی پوزیشن نام کرلی

جہانگیرہ (تحصیل رپورٹر) کونکورڈیا کالج نوشہرہ کیمپس کی ہونہار اور محنتی طالبہ امان خان نے بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن (BISE) مردان کے جنرل سائنس گروپ (ICS) میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

میکرون کا برطانیہ کی یورپی یونین میں واپسی کا خیر مقدم

میڈرڈ (آئی این پی) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے برطانوی وزیرِ اعظم اینڈی برنہم کی جانب سے برطانیہ کے دوبارہ یورپی یونین میں شامل ہونے کے عندیے کا گرم جوشی سے خیر مقدم کیا ہے۔ میڈرڈ میں نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایمانوئل میکرون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

سیکرٹری ہاؤسنگ کا اسکائی گارڈن ہاؤسنگ پراجیکٹ کا دورہ

ترقیاتی کاموں کے دوران غیر ضروری کٹنگ سے مکمل طور پر گریز کیا جائے

منصوبے کی لیولنگ کے دوران علاقے کی خوبصورتی کو ہر صورت برقرار رکھنے کی ہدایت

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ ورکس کا اسکائی گارڈن ہاؤسنگ پراجیکٹ کا دورہ، ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے اور قدرتی حسن برقرار رکھنے کی ہدایت، بلاک A، B اور D کا 31 دسمبر 2026 تک قبضہ دینے کا فیصل۔ سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ ورکس کیپٹن (ریٹائرڈ) محمد محمود نے ڈائریکٹر جنرل فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی کیپٹن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

گوجرخان مختلف وارداتوں میں ملوث 3 رکنی گینگ گرفتار

5 مسروقہ موٹرسائیکل، مسروقہ رقم، LCD اور دیگر سامان برآمد

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجر خان پولیس کی کارروائی، موٹرسائیکل چوری، چوری ونقب زنی کی وارداتوں میں ملوث 3 رکنی گینگ گرفتار، 5 مسروقہ موٹر سائیکل، مسروقہ رقم، LCD اور دیگر سامان برآمد۔ تفصیلات کے مطابق گوجرخان پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے موٹرسائیکل چوری، چوری ونقب زنی کی وارداتوں میں ملوث 3 رکنی گینگ کو گرفتار کرلیا، زیرحراست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

اسلام آباد ایکسپریس روڈ سے منسلک سروس روڈ کی تعمیر نو کا کام جاری ہے

راولپنڈی چلڈرن ہسپتال کا جائزہ اجلاس، کمشنر کو پیشرفت پر بریفنگ

منصوبے کو 200 بستروں پر مشتمل ہسپتال کے طور پر ڈیزائن کیا گیا تھا، گنجائش بڑھا کر 400 بستروں تک کردی گئی، سلمان غنی

راولپنڈی (نامہ نگار) کمشنر راولپنڈی ڈویژن سلمان غنی نے راولپنڈی میں زیر تعمیر چلڈرن ہسپتال کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن صحت عامہ کے منصوبوں کی بروقت تکمیل پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہسپتال کو اسی فنانشل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

راولپنڈی، میاں شاہد، حمزہ شاہد، انور زاہد و دیگر یو آئی جی کے زیر اہتمام ورکشاپ سے خطاب کررہے

برطانیہ، بینڈی برنہم کا اگلا الیکشن ووٹنگ سسٹم کو تبدیل کرنے کے عہد پر لڑنے کا اعلان

لندن (آئی این پی) برطانوی وزیر اعظم اینڈی برنہم نے اعلان کیا ہے کہ لیبر پارٹی آئندہ عام انتخابات انتخابی نظام میں اصلاحات کے وعدے کے ساتھ لڑے گی۔ لیور پول میں لیبر پارٹی کی سالانہ کانفرنس سے پہلے خطاب میں اینڈی برنہم نے انتخابی اصلاحات کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے قومی کمیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

راولپنڈی، انسداد کوڑا کرکٹ وسموگ، صفائی وآگاہی مہم مزید تیز

ماحول کو صاف رکھنے کیلئے ہر شہری کو اپنی ذمہ داری ادا کرنا ہوگی، رانا ساجد صفدر

راولپنڈی (خبر نگار) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے احکامات کی روشنی میں ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی نے انسداد کوڑا کرکٹ وسموگ کے لیے شہر میں صفائی وآگاہی مہم کو مزید تیز کر دیا ہے۔ شہریوں کو کوڑا کرکٹ پھیلانے اور جلانے پر عائد جرمانوں اور سزاؤں سے آگاہ کیا جا رہا ہے جبکہ صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے شہریوں اور کاروباری مراکز سے بھرپور تعاون کی اپیل بھی کی جارہی ہے۔ ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی رانا ساجد صفدر کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

امارات کا اسرائیل کی پرواز میں چاقو حملے کی تحقیقات کا حکم

دبئی (آئی این پی) متحدہ عرب امارات کے اٹارنی جنرل ڈاکٹر حماد سیف الشمسی نے فلائی دبئی کی دبئی سے تل ابیب جانے والی پرواز FZ1073 میں پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔ اماراتی خبر رساں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

تنازع کشمیر، قراردادوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، مریم ادریس

مظفر آباد (وقائع نگار) ممبر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر، مسلم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

کسی ملازم کو غلط مالی فائدہ وقت گزرنے سے قانونی حق نہیں بن جاتا، لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ

لاہور (آئی این پی) لاہور ہائیکورٹ نے قرار دیا ہے کہ کسی ملازم کو متعلقہ سروس پالیسی کے خلاف دیا گیا مالی فائدہ محض طویل عرصے تک جاری رہنے کی بنیاد پر مستقل قانونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

کیڈٹ کالجز تقریری مقابلے طلباء کو صلاحیتیں نکھارنے کا موقع ملے گا، مریم کشمیری

مظفر آباد (وقائع نگار) کیڈٹ کالج مظفر آباد کے زیر اہتمام آل پاکستان دولسانی تقریری مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں پاکستان اور آزاد کشمیر کے مختلف تعلیمی اداروں سے طلبہ نے شرکت کی۔ شاندار اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد پاکستان ایئر فورس کالج ٹوپہ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

علماء سمیت اہم شخصیات عوامی قوت پارٹی میں شامل

عوامی منصوبوں پر کام کررہے، بہت سارے لوگ مستفید ہورہے ہیں، خاقان خواجہ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) ملک کے جید علماء، سیاسی وسماجی رہنماؤں کی ایک بڑی تعداد پاکستان عوامی قوت پارٹی میں شامل ہوگئی۔ اس سلسلے میں کانفرنس روم میں ایک تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی چیئرمین پاکستان عوامی قوت پارٹی خاقان وحید خواجہ تھے۔ پارٹی میں شامل ہونے والوں میں کلیم احسانی۔ امجد علی اسلام۔ قاری محمد اشرف۔ شاہ محمد خان صافی۔ اعظم طارق۔ محمد یوسف۔ فرحان الرحمان۔ محمد عابد سعیدی۔ عتیق الرحمان۔ عبدالماجد۔ شاہ محمد۔ عبداللہ قیصر۔ عبید اللہ۔ محمد صدیق۔ سجاد احمد۔ شاہد نواز۔ مجیب الرحمن۔ حیات اللہ۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

چودھری وحید اور سید الرحمن وزیرستانی میں صلح

تنازع جرگے اور باہمی افہام وتفہیم کے ذریعے خوش اسلوبی سے ختم

جرگے میں فضال مغل، شاہد مریز بھٹی، طاہر بٹ اور گلریز خان نے کردار ادا کیا

اسلام آباد (پ ر) دو فریقین کے درمیان ایک سال سے جاری تنازع کا خوش اسلوبی سے خاتمہ چودھری وحید اور سید الرحمن وزیرستانی کے درمیان گزشتہ ایک سال سے جاری تنازع آج جرگے اور باہمی افہام وتفہیم کے ذریعے خوش اسلوبی سے ختم ہوگیا۔ دونوں فریقین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

حضرت نظام الدین اولیاء مقام محبوبیت پر فائز ہیں، ہاشم حقانی

آپ نے جو چراغ روشن کیے وہ صدیوں بعد بھی مخلوق کو روشنی دے رہے

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) حضرت نظام الدین اولیاء مقام محبوبیت پر فائز ہیں۔ علامہ ہاشم حقانی۔ آپ نے جو چراغ روشن کیے وہ صدیوں بعد بھی مخلوق کو راہ ہدایت علم ودانش کی روشنی فراہم کررہے ہیں۔ آپ نے زہد و تقوی۔ ورع وقناعت تبلیغ وارشاد میں وہ مقام عظیم حاصل کیا جو اس راستے کے مسافروں کے لیے ایک عظیم چراغ سے کم نہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الہٰی رحمتہ اللہ علیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

جعلی ادویات کی روک تھام کیلئے حکومت مؤثر اقدامات کرے، ساجد عباسی

ادویات انسانی صحت اور زندگی سے براہِ راست وابستہ ہیں، رہنما ن لیگ لیبر ونگ

راولپنڈی (نمائندہ شہرنامہ) پاکستان مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ کے سینئر نائب صدر راجہ ساجد محمود عباسی نے کہا ہے کہ جعلی اور غیر معیاری ادویات کی روک تھام کے لیے حکومت کو مزید مؤثر اور سخت اقدامات اٹھانا ہوں گے، کیونکہ جعلی ادویات انسانی زندگیوں کے لیے سنگین خطرہ ہیں اور ان کے استعمال سے قیمتی جانیں ضائع ہوسکتی ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر مری صفیہ اکبر نے ایڈیشنل چارج سنبھال لیا

مری میں انتخابی امور، انتخابی فہرستوں اور ووٹرز کی رہنمائی کی ذمہ داریاں انجام دیں گی

مری (نمائندہ شہرنامہ) ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر مری میڈم صفیہ اکبر نے اپنے عہدے کا ایڈیشنل چارج سنبھال لیا ہے۔ وہ ضلع مری میں الیکشن کمیشن سے متعلق امور کی نگرانی کریں گی اور انتخابی عمل کو شفاف، منظم اور قانون وضوابط کے مطابق یقینی بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گی۔ میڈم صفیہ اکبر کی جانب سے انتخابی فہرستوں کی نگرانی، ووٹرز کی رہنمائی، انتخابی عمل سے متعلق انتظامات اور دیگر متعلقہ امور کی دیکھ بھال کی جائے گی۔ ان کے ایڈیشنل چارج سنبھالنے پر متعلقہ حلقوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

گورنر راج حکومت کے اقتدار کی موت کا پروانہ ہوگا، لیاقت بلوچ

پُرامن احتجاج، بامعنی مذاکرات ملک کیلئے خوشگوار نتائج کے تقدس کی پاسبانی کی جائے

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعتِ اسلامی، سیاسی قومی اُمور کمیٹی کے صدر لیاقت بلوچ نے لاہور میں سیاسی مشاورتی اجلاس اور میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کا نفاذ خود وفاقی حکومت کے لئے اقتدار کی موت کا پروانہ ثابت ہوگا۔ 2024ء کے انتخابات میں مینڈیٹ کی چوری ریاستی نظام کے زوال کا باعث بن گئی ہے۔ عمران خان حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لانے والوں کو اقتدار تو مل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

گوجرخان میں تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری

اسسٹنٹ کمشنر سیدہ زینب حسین کا شہر کے مختلف بازاروں اور محلوں کا دورہ

دکانداروں کو سامان مقررہ حدود کے اندر رکھنے کی ہدایت

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان میں تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری، اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان سیدہ زینب حسین کا شہر کے مختلف بازاروں اور محلوں کا دورہ، دکانداروں کو سامان مقررہ حدود کے اندر رکھنے کی ہدایت، راستوں پر تجاوزات کسی صورت برداشت نہ کرنے کا اعلان، بے ہنگم موٹرسائیکل پارکنگ کے خاتمے کے لیے ہر بازار اور اہم سڑک پر مناسب پارکنگ پوائنٹس مقرر کرنے کی ہدایت، صفائی کے ناقص انتظامات پر سخت برہمی کا اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

یونیورسٹی ٹاؤن کے متاثرین نیب دفتر راولپنڈی کے باہر احتجاج کررہے ہیں

یونیورسٹی ٹاؤن کے متاثرین کا نیب راولپنڈی آفس کے باہر مظاہرہ

سوسائٹی انتظامیہ اور متعلقہ تفتیشی افسر کے کردار پر شدید تحفظات کا اظہار

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) یونیورسٹی ٹاؤن راولپنڈی کے متاثرین نے اپنے پلاٹس پر قبضہ نہ ملنے اور طویل عرصے سے جاری مسائل کے خلاف نیب راولپنڈی آفس کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے سوسائٹی انتظامیہ اور متعلقہ تفتیشی افسر کے کردار پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ متاثرین کے مسائل کا فوری اور شفاف طریقے سے ازالہ کیا جائے اور عرصہ دراز سے رکے ہوئے پلاٹس کے قبضے مالکان کے حوالے کیے جائیں۔ مظاہرین کی قیادت ارشد حسین زلمی، ملک نثار احمد، شفقت آرائیں، ہارون الرشید، خالد مسعود باجوہ اور دیگر متاثرین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

غنی نے ایم آئی ٹی سلیوشنز کو ایک اننگز اور 140 رنز سے شکست دیدی

محسن ریاض کی سنچری اذان اویس کے 167 رنز، پریذیڈنٹ ٹرافی میں دلچسپ مقابلے

اسلام آباد (نمائندہ۔ شہرنامہ) پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون فرسٹ کلاس کے چوتھے راؤنڈ کے دوسرے روز مختلف میدانوں میں دلچسپ مقابلے دیکھنے میں آئے۔ ایبٹ آباد سٹیڈیم میں غنی نے ایم آئی ٹی سلیوشنز کو ایک اننگز اور 140 رنز سے شکست دے دی غنی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

فیصل آباد، خواتین ٹریفک پولیس کی جانب سے آگاہی سکوٹر ریلی میں شریک ہیں

کراچی یونیورسٹی پناہ کے زیر اہتمام آگاہی سیشن، بڑھتے امراض پر اظہار تشویش

الٹرا پروسیسڈ غذائی مصنوعات کا بڑھتا ہوا استعمال غیر متعدی بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ میں اہم کردار ادا کررہا ہے

لیبلنگ ضروری ہے تاکہ عوام غیر صحت بخش غذائی مصنوعات سے وابستہ غذائی خطرات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں، مقررین

کراچی (پ ر) پاکستان نیشنل ہارٹ ایسوسی ایشن (PANAH) کے یوتھ کلب کے زیرِ اہتمام کراچی یونیورسٹی میں ورلڈ ہارٹ ڈے کے حوالے سے آگاہی سیشن اور واک کا انعقاد کیا گیا، جس میں غیر متعدی بیماریوں (NCDs)، خصوصاً امراضِ قلب کے بڑھتے ہوئے بوجھ اور صارفین کو باخبر اور صحت مند غذائی انتخاب کے قابل بنانے کے لیے فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWLs) کے لازمی نفاذ کی فوری ضرورت پر توجہ مرکوز کی گئی۔ آگاہی سیشن میں ریگولیٹری، سائنسی، غذائیت اور عوامی صحت کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے شرکت کی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ویمنز انڈر 19 کرکٹ ٹیموں کی تین ملکی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا شیڈول جاری

پاکستان بنگلہ دیش اور سری لنکا کے درمیان فیصل آباد میں دس میچز کھیلے جائیں گے

فیصل آباد (پی پی اے) پاکستان بنگلہ دیش اور سری لنکا کی ویمنز انڈر 19 کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ملکی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا مکمل شیڈول جاری کر دیا گیا سیریز کے تمام میچز فیصل آباد کے اقبال اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے جبکہ تینوں ٹیموں کے درمیان مجموعی طور پر 10 میچز ہوں گے شیڈول کے مطابق سیریز کا افتتاحی میچ آج 2 اکتوبر 2026 کو پاکستان اور بنگلہ دیش کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

پاکستان نیشنل ہارٹ ایسوسی ایشن کے یوتھ کلب کے زیر اہتمام سیشن میں مقررین خطاب کررہے

مری، پبلک واش روم کی جاری تعمیرات اور تزئین نو کے کاموں کا معائنہ

مری (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے گزشتہ روز ڈی سی آفس کے قریب پبلک واش روم کی جاری تعمیرات اور تزئینِ نو کے کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے جاری ترقیاتی کام کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

شیدوگاؤں خاورئی کے حاجی بنارس شیدو قبرستان میں سپرد خاک

جہانگیرہ (تحصیل رپورٹر) شیدوگاؤں خاورئی کے حاجی بنارس خان کو آہوں اور سسکیوں، اشکبار آنکھوں میں شیدو قبرستان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ مرحوم زاہد خان، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

مظفرآباد، روٹی کم وزن فروخت کرنے پر متعدد تاجر گرفتار، جرمانے

مظفرآباد (وقائع نگار) ضلعی انتظامیہ مظفرآباد عوام کو معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے متحرک، روٹی کم وزن فروخت کرنے پر متعدد تاجر گرفتار، کئی کو بھاری جرمانے تفصیلات کے مطابق عوامی شکایات پر اسسٹنٹ کمشنر مظفرآباد حماد بشیر نے ڈپٹی کمشنر مظفرآباد کی ہدایت پر ہمراہ انسپیکٹر اوزان و پیمائش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

سردار شوکت کی والدہ کے ایصال ثواب کیلئے دعائیہ تقریب

اسلام آباد اور جڑواں شہر راولپنڈی کے سینکڑوں صحافیوں اور سیاسی شخصیات کی شرکت

ماں کی جدائی سے انسان فقیر ہوجاتا، عظمت کو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن، سردار شوکت محمود

اسلام اباد (بیورو رپورٹ) راولپنڈی اسلام اباد بیوروز جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین سینئر صحافی سردار شوکت محمود خان کی والدہ محترمہ جنکا گذشتہ دنوں انتقال ہوگیا تھا کے ایصال ثواب کے لیئے راولپنڈی اسلام اباد بیوروز جرنلسٹ ایسوسی ایشن RIBJA کے زیر اہتمام اسلام آباد میں دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جسمیں پاکستان فیڈرل یونین اف جرنلسٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

اسلام آباد، صحافی شوکت محمود کی والدہ کے ایصال ثواب کیلئے ربجا کے زیر اہتمام دعائیہ تقریب میں صحافیوں اور دیگر شخصیات شریک ہیں

ڈی سی مری کی کھلی کچہری، شہریوں کے مسائل سنے، موقع پر احکامات جاری

عوام کو سرکاری دفاتر میں بہتر سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کا بروقت ازالہ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

شہریوں کے جائز مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، آغا ظہیر عباس شیرازی

ڈی سی مری آغا ظہیر شیرازی دفتر میں عوامی مسائل سن رہے ہیں

مری (نمائندہ شہرنامہ) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے اوپن ڈور پالیسی کے تحت اپنے دفتر میں شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل و شکایات تفصیل سے سنیں۔ اس موقع پر مختلف علاقوں سے آئے شہریوں نے اپنے مسائل اور درخواستیں ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر آغا ظہیر عباس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

نابلس میں سیکڑوں اسرائیلی قبضہ گیروں کا حضرت یوسف کے مزار پر حملہ

نابلس (آئی این پی) مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر نابلس میں سیکڑوں اسرائیلی قبضہ گیروں نے حضرت یوسف کے مزار پر حملہ کر دیا۔ اسرائیلی فوج حضرت یوسف علیہ اسلام کے مزار پر حملہ کرنے والے آبادکاروں کو تحفظ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

پیٹرول ریلیف سکیم کی بلاتعطل فراہمی، ڈی سی آفس مری میں اجلاس

مسائل کا جائزہ، متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دی دیں، اے ڈی سی ملک ارشد نعمت

مری (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (انفورسمنٹ) ملک ارشد نعمت کی زیر صدارت پی ایم پیٹرول ریلیف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)